ضمنی امتحان کی تیاری کے لیے خصوصی مواد

جماعت : بارھویں

Std. XII

مضمون : اُردو

Sub.: URDU

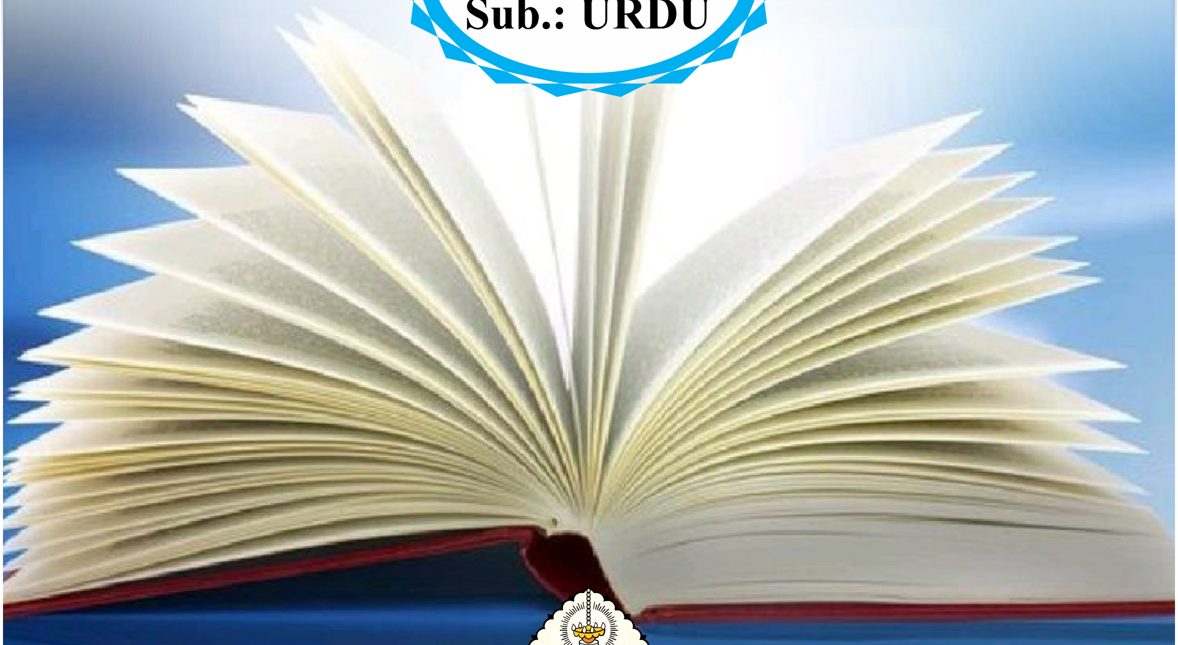

ज्ञानसेवा तु साफल्यम्

راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونے

ضمنی امتحان کی تیاری کے لیے خصوصی مواد

جماعت : بارھویں

- **محرک** : شالیہ شکشن وکریڈا وِبھاگ، مہاراشٹر راجیہ۔
- **نشرواشاعت** : راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونے۔
- **ترغیب**

محترمہ آئی۔اے۔کندن (آئی.اے.ایس.)، چیف سکریٹری، شالیہ شکشن وکریڈا وِبھاگ، منترالیہ، ممبئی۔

محترم پردیپ کمار ڈانگے (آئی.اے.ایس.)، راجیہ پرکلپ ڈائرکٹر، سمگر شکشا، مہاراشٹر پراتھمک شکشن پریشد، ممبئی۔

- **رہنمائی**

محترم سورج مانڈھرے (آئی.اے.ایس)، کمشنر (تعلیم)، مہاراشٹر ریاست، پونے۔

- **مدیر**

محترم راہل ریکھاوار (آئی.اے.ایس)، ڈائرکٹر، راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونے۔

- **کارگزار مدیر**

ڈاکٹر شوبھا کھندارے، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونے۔

- **معاون مدیر**

محترمہ جیوتی شندے، ڈپٹی ڈائرکٹر، شعبۂ زبان دانی، راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونے

محترم ارون سانگولکر، وِبھاگ پرمکھ، شعبۂ اُردو، راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونے

- **ادارتی تعاون**

محترمہ ڈاکٹر بال منی نندلا، لیکچرار، شعبۂ اُردو، راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونے

- **رابطہ کار اُردو**

محترم توصیف پرویز محمد مظفر، شعبۂ اُردو وقدر پیمائی، راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، مہاراشٹر، پونے

- **طبع اول** : مئی ۲۰۲۴ء
- **مالی تعاون** : مہاراشٹر پراتھمک شکشن پریشد، ممبئی
- **اُردو کمپوزنگ** : یسریٰ گرافکس، ۳۰۵، سوموار پیٹھ، پونے
- **طباعت** : رونا گرافکس، سینہہ گڑھ روڈ، پونے

- © جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

تعارف

عزیز طلبہ!

مارچ ۲۰۲۴ء امتحان کا نتیجہ آپ کے ہاتھوں میں ہے جس میں آپ کی کارکردگی اطمینان بخش نہیں رہی، کوئی بات نہیں مگر یہ نتیجہ حقیقت کا عکاس ہے۔ بجائے اس کے کہ ہم دل برداشتہ ہوں، آیئے بہتر مستقبل کے لیے لائحۂ عمل طے کریں جس کے لیے ایک ٹھوس منصوبہ بندی اشد ضروری ہے۔ یاد رکھیے، ہر ناکامی کامیابی کا پہلا زینہ ہے۔ اپنی خود احتسابی کیجیے، کامیاب انسان وہ ہے جو اپنی کمزوریوں اور خوبیوں سے اچھی طرح واقف ہو۔ آپ سے بہتر آپ کو کوئی نہیں جانتا۔ آپ نے پچھلی کوششوں میں یقیناً بہت سی باتیں سیکھی ہوں گی، رکاوٹوں کو سمجھا ہوگا اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ اگر آپ ان رکاوٹوں کو دور کر لیں تو کامیاب ہو جائیں گے۔ نا اُمید نہ ہوں۔ گرچہ آپ کو کم نمبرات ملے، آپ متعین کردہ ہدف سے تھوڑی دوری پر ہیں یا آپ ناکام ہوئے ہیں۔ ابھی بھی کئی مواقع ہیں۔ جلد ہی سپلیمنٹری امتحان ہونے والا ہے۔ یہ ایک ایسا سنہرا موقع ہے جس میں اگر آپ نے خوب محنت کی تو آپ اپنی منزلِ مقصود تک پہنچ سکتے ہیں۔ نتائج کے تجزیے کے بعد ایس سی ای آر ٹی، پونے نے ماہرین کے ذریعے ایک جامع مواد تیار کیا ہے جس کا اچھی طرح مطالعہ اور اعادہ ضروری ہے۔ آپ طلبہ کی ترقی کے لیے یہ ایک پہل ہے جو آپ کے بنیادی تصورات کو واضح کرنے اور کامیابی کا زینہ طے کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوگا۔ یہ کتابچہ خاص طور پر ان طلبہ کے لیے ترتیب دیا گیا ہے جن کے نتائج اطمینان بخش نہیں تھے۔ یہ کتابچہ ان طلبہ کے لیے ترقی اور سیکھنے کا ایک انمول موقع فراہم کرتا ہے۔

اس کتابچے میں آسان خاکوں، معروضی سرگرمیوں اور قواعدی تصورات کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ آپ بہ آسانی کامیاب ہو سکیں۔ یہ کتابچہ آپ کو جولائی ۲۰۲۴ء میں ہونے والے ضمنی امتحان کی تیاری میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس میں مختلف قسم کی سرگرمیوں کے امتزاج کے ذریعے آپ کے اعتماد کو بحال کرنا اور قابلیت کو بڑھانا ہی ہمارا مقصد ہے۔ اگر آپ یہ کتابچہ استقامت اور مثبت ذہن سے استعمال کریں اور مشق کے لیے دیے گئے دو سوالیہ پرچوں کو حل کر لیں تو آپ کو خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ لگن اور محنت کے ساتھ آپ کی یہ کوشش تعلیمی کامیابی کی جانب ایک ٹھوس قدم ثابت ہوگی۔ ایک مرتبہ پھر امتحان میں شرکت کرنے سے آپ کا اعتماد بڑھے گا۔

آپ کے نئے سفر کے لیے نیک خواہشات!

کتابچے کی تیاری کے مقاصد

دسویں اور بارھویں کے امتحانات کو طالب علم کی تعلیمی ترقی کا ایک اہم مرحلہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ دسویں اور بارھویں کے نتائج کے بعد ہی اعلیٰ تعلیم کے لیے کس شعبے میں داخلہ لینا ہے، اس کا تعین ہوتا ہے اس لیے دسویں اور بارھویں کا نتیجہ طلبہ، اساتذہ، والدین اور اسکولوں کے نقطۂ نظر سے بہت اہم ہے۔ سیکنڈری، ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ بورڈ کے امتحان میں توقع کے مطابق اچھے نمبر نہ ملنے پر طلبہ کو ذہنی دباؤ اور اعلیٰ تعلیم میں داخلہ نہ ملنے جیسے کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے میں بہتر کارکردگی نہ کرنے والے طلبہ سے براہِ راست گفتگو کرکے انھیں ضمنی امتحان کے لیے تیار کرنا، انھیں رہنمائی فراہم کرنا اور ترغیب دے کر ان کا حوصلہ بڑھانا ضروری ہوجاتا ہے۔

سالانہ تحریری امتحان میں ناکام طلبہ کے لیے ایچ ایس سی بورڈ ہر سال ضمنی امتحان کا انعقاد کرتا ہے تاکہ وہ کامیاب ہوکر دیگر طلبہ کے ساتھ ساتھ اپنا آگے کا سفر جاری رکھ سکیں۔ اسی مقصد کے تحت یہ مواد تیار کیا گیا ہے تاکہ کم وقت میں طلبہ کم از کم پاسنگ نمبر کی تیاری کرسکیں۔

۱) فراہم کردہ مواد سے طلبہ ضمنی امتحان کا سامنا اعتماد کے ساتھ کرسکیں گے۔

۲) مذکورہ مواد بارھویں جماعت کے طلبہ کو ضمنی امتحان میں صدفی صد کامیابی حاصل کرنے کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔

۳) اس مواد کے ذریعے طلبہ کو اہم تصورات کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرنا ہے۔

۴) یہ کتابچہ ان طلبہ کے لیے تیار کیا گیا ہے جو فروری / مارچ کے امتحان میں کامیاب ہونے کے لیے خاطر خواہ نمبرات حاصل نہیں کرسکے اور وہ جولائی یا اس کے بعد ہونے والے ضمنی امتحان میں شرکت کے خواہش مند ہیں۔

۵) اس کتابچے کو طلبہ کے اعتماد کو بڑھانے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے جو یقینی طور پر آنے والے امتحان کی تیاری میں اچھے نمبرات حاصل کرنے میں ان کا مددگار ثابت ہوگا۔

۶) طلبہ درسی کتاب کے ساتھ ساتھ پرچے کے نمونے سے واقف ہیں، پھر بھی یہ کتابچہ مختلف حصوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔

۷) طلبہ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس مواد کے ساتھ ضرورت کے مطابق درسی کتاب کا بھی سہارا لیں۔

۸) کتابچے میں تجویز کردہ ہدایات اور مشق کو حل کرنے کے بعد طلبہ متعین شدہ ہدف کو حاصل کرسکیں گے۔

۹) یہ کتابچہ اُردو ماہرین کی سرپرستی میں طلبہ کی ذہنی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے۔

☆☆☆

طلبہ کے لیے ہدایات

- مذکورہ مواد کا استعمال ضمنی امتحان کی تیاری کے لیے کیجیے۔
- دیے گئے رواں، شبکی، جدولی اور شجری خاکوں کی مشق کیجیے۔
- آخر میں دو سرگرمی نامے جوابات کے ساتھ دیے گئے ہیں۔ اس کی مشق کیجیے۔
- دیے گئے سوالات اور مثالوں کو حل کیجیے۔
- دیے گئے مواد کو سمجھنے میں اگر کوئی دشواری یا مسئلہ ہو تو استاد سے ضروری رہنمائی حاصل کیجیے۔
- یاد رہے! مذکورہ مواد آپ کی مشق کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ضمنی امتحان میں تمام سوالات اسی کتابچے سے ہوں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اسکول میں مذکورہ مواد سے متعلق طلبہ کی رہنمائی کے لیے تعلیمی سیشن کی منصوبہ بندی کریں یا آن لائن سیشن میں طلبہ کی شرکت کو یقینی بنائیں۔
- مذکورہ مواد طلبہ کی مشق کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ضمنی امتحان میں تمام سوالات اسی کتابچے سے ہوں۔
- ضمنی مواد (Study Material) ماہر اساتذہ کے ذریعے تیار کیا گیا ہے جو اُردو زبان کی تدریس کرتے ہیں۔ ماہرین نے یہ کتابچہ پچھلے بورڈ کے سرگرمی ناموں کا تجزیہ کرتے ہوئے آسان طریقے سے تیار کیا ہے۔ یہ کتابچہ ہر جز کے اہم تصورات پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ مذکورہ مطالعہ کا مواد یقینی طور پر طے شدہ ضمنی امتحان میں کامیابی حاصل کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔
- اساتذہ طالب علم کی ذہنی استعداد کے مطابق کم از کم ۴۰ نمبرات کی اچھی طرح سے تیاری کروائیں تاکہ وہ کم از کم پاسنگ نمبرات حاصل کر سکیں۔

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۔	نمبرات کی تقسیم کی جدول	7
۲۔	حصہ نثر : سوال نمبر ۱ (الف)	8
۳۔	جوابات	16
۴۔	حصہ نثر : سوال نمبر ۱ (ب)	18
۵۔	جوابات	21
۶۔	حصہ نظم : سوال نمبر ۲ (الف)	23
۷۔	حصہ نظم : سوال نمبر ۲ (ب)	29
۸۔	حصہ نظم : سوال نمبر ۲ (ج)	32
۹۔	جوابات - سوال نمبر ۲ (الف)،(ب)،(ج)	34
۱۰۔	اضافی مطالعہ : سوال نمبر ۳ (الف)	38
۱۱۔	جوابات	46
۱۲۔	قواعد : سوال نمبر ۴ (الف)	48
۱۳۔	قواعد : سوال نمبر ۴ (ب)	54
۱۴۔	جوابات	57
۱۵۔	اطلاقی تحریر (انٹرویو) : سوال نمبر ۵ (الف)	60
۱۶۔	اطلاقی تحریر (تعارف نامہ) : سوال نمبر ۵ (ب)	62
۱۷۔	اطلاقی تحریر (روداد نویسی) : سوال نمبر ۵ (ج)	64
۱۸۔	سرگرمی نامہ (نمونہ I)	65
۱۹۔	سرگرمی نامہ (نمونہ I) - جوابات	76
۲۰۔	سرگرمی نامہ (نمونہ II)	81
۲۱۔	سرگرمی نامہ (نمونہ II) - جوابات	92
۲۲۔	نمبرات کی تقسیم کا خاکہ	97

ضمنی امتحان کی تیاری کے لیے خصوصی مواد

کتابچے میں موضوع کے لحاظ سے نمبرات کی تقسیم

Distribution of Marks with Topics

نمبرات	حصہ	نمبر شمار
08	نثر	۱۔
10	نظم	۲۔
04	اضافی مطالعہ	۳۔
08	نثری قواعد	۴۔
06	شعری قواعد	۵۔
14	اطلاقی تحریر	۶۔
50	**کل نمبرات**	

حصہ نثر : سوال نمبر ۱ (الف)

سرگرمی نمبر ۱

سوال نمبر۱ (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [07]

۱) درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

(i) ہرن کے ہم معنی الفاظ → .... / ....

(ii) ہرن کے نکلنے کا انداز → .... / ....

داخلۂ لشکر سے مخالفوں کے ہوش مثلِ طائرِ پریدہ اُڑے۔ سلیمان نے آمدِ فوج کی خبر سن کر حکم ربط و ضبطِ ملک، فوج کو اپنی دیا اور درِ قلعہ بند کیا۔ توپیں برنجی و آہنی ڈھلی ہوئی لگائیں، برج و بارے و کنگرے وفصیلیں درست ہوئیں۔ الغرض یہاں تو یہ تیاری شروع ہوئی اور صاحبِ قراں منتظرِ مقابلۂ عدو، سامنے قلعے کے فروکش ہوئے مگر بدیع الزماں فرزندِ رشید حمزہ صاحب قراں کو ہوائے خوش اور صحرائے سبزہ زار دیکھ کر شکار کھیلنے کی ہوس ہوئی، امیر سے اجازت چاہی۔ امیر خاموش ہو رہے۔ بدیع الزماں اپنی والدہ کے پاس گئے اور گزارش کی کہ آپ مجھے والدِ ماجد سے اجازت شکار کے لیے جانے کی لا دیں۔ ملکہ نے منظور کیا اور جب امیر بارگاہ میں ملکہ کی تشریف لائے، ملکہ نے شاہزادے کی سفارش کی۔ امیر نے بنا چاری رخصت دی مگر فرمایا کہ یہ صحرا تمام ساحرانِ جہاں کا مسکن ہے اس لیے میں اجازت نہیں دیتا تھا کہ شاہزادہ کسی آفت میں مبتلا نہ ہو لیکن تمھارے کہنے سے ایک روز کی اجازت دیتا ہوں کہ بعد ایک روز کے پھر آئیں، زیادہ عرصہ نہ لگائیں۔ بدیع الزماں نے ارشادِ صاحب قِراں قبول کیا اور سامان شکار کھیلنے کا، رات بھر درست ہوتا رہا۔ جس وقت صیادِ فلک مشرق سے سبزہ زارِ فلک پر صید افگنِ ثوابت و سیارگاں ہوا، وہ آفتابِ عالم تاب بہرِ شکار عازمِ میداں ہوا، شاہزادۂ عالی مقام با حشم وخدم، صحرا میں صید افگن تھا اور ہر طرف فضائے نزہتِ دشت وکوہ دیکھتا جاتا تھا، سامنے کچھار سے ایک آہو اٹکھیلیاں کرتا، طرارے بھرتا پیدا ہوا۔ بدیع الزماں اس کی رعنائی اور زیبائی دیکھ کر شیفتہ اور فریفتہ ہوا۔ سرداران کو اپنے حکم دیا کہ اس کو زندہ گرفتار کرو، خبردار جانے نہ دو۔ بہ مجردِ حکم ہمراہیوں نے حلقہ باندھ کر اُسے گھیرا مگر ہرن کنوتیاں بدل کر سر پر سے شاہزادے کے نکل کر چلا۔ بدیع الزماں نے اس کے پیچھے گھوڑا اٹھایا اور کئی کوس نکل آئے۔ سب ساتھی چھوٹ گئے اور یہ اکیلے رہے۔ اس وقت کہ جب ہرن پر دسترس نہ پہونچا اور وہ زندہ گرفتار نہ ہوا، فوراً ترکش سے تیر مارِ دَہ مشت بحرِ کمان میں پیوستہ کر کے لگایا۔ تیر اس کے دوسار ہوا، وہ ہرن زمین پر گرا، شاہزادے نے مَرکَب سے کود کر اسے ذبح کیا۔ جیسے ہی وہ ہرن ہلاک ہوا، ایک صدائے مہیب پیدا ہوئی کہ اے فرزندِ حمزہ! تو نے بڑا غضب کیا کہ قتل کیا غزال کو۔ یہ سرحدِ طلسمِ ہوش رُبا ہے۔ یہاں سے بچ کر جانا اب دشوار ہے۔ شاہزادے نے دیکھا کہ تمام صحرا گرد و غبار سے تاریک ہے، آندھیوں کا طوفان برپا ہے۔ بعد لمحے کے شاہزادے پر بے ہوشی طاری ہوئی پھر جو آنکھ کھلی، اپنے کو قیدِ گراں میں پایا۔

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔ (02)

i) توپیں لگائی گئیں ....

الف) تانبے کی

ب) برنجی و آہنی

ج) پیتل کی

د) اسٹیل کی

ii) لشکر نے ورود فرمایا....................

الف) قریب کوہِ عقیق

ب) قریب کوہِ قراقرم

ج) قریب کوہِ ہمالہ

د) قریب کوہِ قاف

iii) شہزادے کی سفارش....................

الف) بادشاہ نے کی

ب) وزیر نے کی

ج) ملکہ نے کی

د) شہزادی نے کی

iv) تیر کی لمبائی ....

الف) دہ مشت تھی

ب) دو مشت تھی

ج) سہ مشت تھی

د) ہشت مشت تھی

۳) 'شوق کے لیے شکار کھیلنا'، اس بارے میں اپنی رائے تحریر کیجیے۔ (03)

سرگرمی نمبر ۲

سوال نمبرا (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [07]

ا) درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

	دیوارِ چین کی خصوصیات	

دیوارِ چین کا جو حصہ عموماً سیاحت کے لیے مشہور ہے، وہ 'درّہ نانکو' کہلاتا ہے اور بیجنگ سے پچاس ساٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ بیجنگ کے مضافات سے باہر نکلنے کے بعد یہ راستہ زیادہ تر چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں سے گزرتا ہے۔ دیوارِ چین کو چینی زبان میں 'چینگ چینا' کہا جاتا ہے۔ یہ دنیا کی قدیم ترین اور طویل ترین فصیل ہے۔ اس کی تعمیر کا آغاز عہدِ قبلِ مسیح میں ہوا تھا۔ اُس وقت چین میں مختلف بادشاہوں نے چھوٹی چھوٹی ریاستیں قائم کر رکھی تھیں۔ اُن کے درمیان جنگ و پیکار کا سلسلہ بھی جاری رہتا تھا۔ چنانچہ ریاست کے سربراہوں نے اپنے اپنے علاقے کو دشمن کے حملوں سے محفوظ رکھنے کے لیے فصیلیں بنانی شروع کیں۔ یہ فصیل کسی ایک شہر کے گرد نہیں بلکہ پوری ریاست کے گرد یا اُس حصے میں ہوتی تھی جس طرف سے دشمن کے حملے کا زیادہ خطرہ ہوتا تھا۔ اس طرح چین کے مختلف حصوں میں کئی فصیلیں قائم ہو گئیں۔

۲۴۶ قبلِ مسیح میں چن شِہ ہوانگ تی نے ان تمام ریاستوں کا ایک اتحاد قائم کیا۔ اُس وقت چونکہ پورا ملک ایک ہو گیا تھا اس لیے ۲۲۸ قبلِ مسیح میں اُس نے اِن متفرق فصیلوں کو باہم ملا کر ایک طویل فصیل تعمیر کی جس کی تکمیل میں سالہا سال لگے۔ مکمل ہونے کے بعد یہ چھے ہزار دو سوا ُنسٹھ کلومیٹر لمبی فصیل بن گئی۔

دیوارِ چین سے واپسی پر میزبان ہمیں بیجنگ کی ایک اور تاریخی جگہ لے گئے۔ یہ علاقہ 'منگ مقبرے' کہلاتا ہے جہاں منگ خاندان کے بارہ بادشاہوں کے وہ مقبرے ہیں جو بادشاہوں نے اپنے لیے اپنی زندگی ہی میں تعمیر کروا لیے تھے۔ اُس دور کے بادشاہوں کو یہ خبط تھا کہ مرنے کے بعد بھی وہ بادشاہ ہی رہیں اور ان کی مال و دولت اور حشم و خدم بھی ان کے ساتھ ہی مقبرے میں جائیں۔ اس خبط کے نتیجے میں بعض شاہی خاندانوں میں یہاں تک رواج رہا کہ ان کے ساتھ ان کے محبوب غلام اور کنیزیں بھی مقبرے میں دفن کر دی جاتی تھیں۔ بعد میں یہ انسانیت سوز طریقہ تو ختم ہوا لیکن بادشاہ کے ساتھ ڈھیروں سونا چاندی، جواہر، کپڑے، کھانے پینے کی اشیا اور بہت سی دوسری چیزیں مقبرے میں رکھ دی جاتی تھیں۔ ایک تابوت بادشاہ کا ہوتا تو دسیوں تابوت اِن اشیا کے ہوتے۔ اس کے علاوہ مقبرے میں اعلیٰ درجے کا فرنیچر اور برتن بھی رکھے جاتے تھے۔ گویا بادشاہ کی حکومت اب زیرِ زمین چلی گئی۔

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔ (02)

i) دیوارِ چین کا جو حصہ سیاحت کے لیے استعمال ہوتا ہے ....

الف) منگ مقبرے

ب) درہ نانکو

ج) بیجنگ

د) شہرِ ممنوعہ

ii) دنیا کی طویل ترین فصیل ....

الف) دیوارِ گریہ

ب) دیوارِ برلن

ج) دیوارِ چین

د) دیوارِ گرگان

iii) ۲۴۶ قبل مسیح میں تمام ریاستوں کا اتحاد قائم کیا ....

الف) چنگ شہ ہوانگ تی

ب) کنگ شی ہوانگ

ج) فاہیان

د) سن یات سین

iv) منگ بادشاہوں کا انسانیت سوز طریقہ ....

الف) غلام اور کنیزیں مقبرے میں دفن کیے جاتے تھے۔

ب) سونا چاندی دفن کیے جاتے تھے۔

ج) جواہرات اور کپڑے مقبرے میں رکھ دیے جاتے تھے۔

د) اعلیٰ فرنیچر بھی رکھا جاتا تھا۔

۳) کسی تاریخی مقام کے بارے میں معلومات تحریر کیجیے۔ (03)

سرگرمی نمبر ۳

سوال نمبر۱ (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[07]**

۱) درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ **(02)**

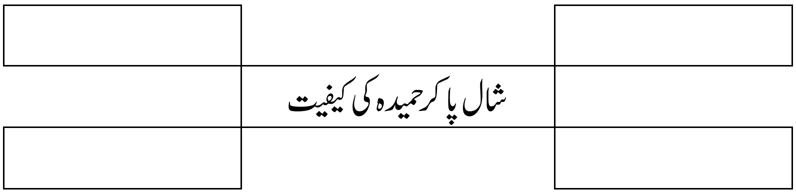

بڑی عزیز تھی یہ شال حمیدہ کو۔ بہت دنوں سے اُس کی خواہش تھی کہ اس کے پاس ایک شال ایسی خوب صورت اور اتنی اچھی ہو کہ کسی کے پاس نہ ہو۔ اب کے اپریل میں عبید جشن بہار کے مشاعرے میں شریک ہونے سری نگر گیا تھا۔ وہیں سے یہ شال شہر کی ساری دکانیں چھان کر وہ حمیدہ کے لیے لایا تھا۔ اس کے چوڑے حاشیے پر بہت ہی عمدہ نازک اور باریک کام بنا تھا اور بیچ والے حصے میں ہر طرح کے پھول کھلے تھے؛ گلاب و لالہ، بنفشہ و نرگس، سیوتی اور سوسن، کنول اور کوزہ۔ کتنی خوش ہوگی وہ ایسی شال پا کر۔ اس کے گالوں پر سرخی دوڑ جائے گی، اس کی آنکھوں میں ستارے چمکیں گے، وہ اسے اوڑھ کر اِٹھلائے گی اور آپ ہی آپ شرمائے گی۔

اور جب وہ لکھنؤ پہنچا تھا اور گھر میں داخل ہوتے ہی اس نے یہ خوب صورت شال حمیدہ کے کندھوں پر ڈال دی تھی تو اس کے سارے خواب سچ نکلے تھے۔ وہ بوکھلا بھی گئی تھی۔ وہ مسکرائی تھی، وہ کھلکھلائی تھی اور وہ بلبل کی طرح چہک بھی اُٹھی تھی۔ حمیدہ نے اسے شیشے کی الماری میں رکھا اور اس میں مضبوط قفل ڈال دیا۔ یہ الماری کنجوس کے دل کی طرح ہمیشہ بند رہتی۔ بس اس کے شیشے دن میں دو دفعہ باہر سے جھاڑ دیے جاتے تھے۔ عبید نے ایک دو بار ٹوکا بھی ''شال اوڑھنے کی چیز ہے، پرستش کی نہیں۔ ابھی گرمیاں ہیں اس لیے اتنا ہی کرو کہ اسے الماری سے نکال کر دو ایک بار دھوپ دِکھا دو۔ اونی ہے، کیڑا و یڑا نہ لگ جائے۔''

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔ **(02)**

i) عبید جشن بہار کے مشاعرے میں شریک ہونے ....

الف) سری نگر گیا تھا

ب) چندی گڑھ گیا تھا

ج) شملہ گیا تھا

د) نینی تال گیا تھا

ii) حمیدہ کی خواہش تھی کہ اس کے پاس ....

الف) سونے کا ہار ہو

ب) قیمتی جواہرات ہوں

ج) بہترین لباس ہو

د) خوب صورت شال ہو

iii) حمیدہ نے شال کو....................

الف) اٹیچی میں رکھا

ب) لوہے کی الماری میں رکھا

ج) شیشے کی الماری میں رکھا

د) لکڑی کی الماری میں رکھا

iv) عبید نے ٹوکا بھی....................

الف) شال رکھنے کی چیز ہے

ب) شال اوڑھنے کی چیز ہے

ج) شال دکھانے کی چیز ہے

د) شال لپیٹنے کی چیز ہے

۳) اپنی کسی پسندیدہ چیز کے بارے میں اپنے جذبات قلم بند کیجیے۔ **(03)**

سرگرمی نمبر ۴

سوال نمبر۱ (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [07]

۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

ہومان کو [ ] سے اطلاع ملی ہے کہ [ ] اس جنگ میں [ ] کی مدد کے لیے آیا تھا لیکن کیکاؤس نے [ ] اس کی بے عزّتی کی۔

سہراب	: کیا واقعی رستم اس لشکر میں نہیں ہے؟
ہجیر	: میں نے ایرانی لشکر کا ایک ایک کونا، ایک ایک خیمہ، ایک ایک سردار کا چہرہ آپ کو دکھا دیا اور ان سرداروں کے نام، رتبے اور عہدے سے بھی واقف کرا دیا۔ تعجب ہے کہ پھر بھی آپ میری سچائی پر شک کر رہے ہیں۔
سہراب	: بے شک میں نے بھیس بدل کر رات کی تاریکی میں تمھارے ساتھ ایرانی فوج کا پوری طرح جائزہ لیا لیکن میرا دل گواہی دے رہا ہے کہ وہ ضرور یہیں کہیں موجود ہے۔ ہجیر! کیا یہ ممکن نہیں کہ رستم کو پہچاننے میں تمھاری آنکھوں نے غلطی کی ہو؟
ہجیر	: میں رستم کو ایک بار نہیں، سینکڑوں بار دیکھ چکا ہوں - - - میری نظر ابھی اتنی کمزور نہیں ہے کہ دیکھی ہوئی صورت کو بھی نہ پہچان سکوں۔
سہراب	: تو پھر تسلیم کرلوں کہ وہ زابل سے ایران کی مدد کے لیے نہیں آیا؟
ہومان	: مجھے جاسوس سے اطلاع ملی ہے کہ رستم اس جنگ میں کیکاؤس کی مدد کے لیے آیا تھا لیکن کیکاؤس نے سرِ دربار اس کی بے عزّتی کی اور وہ بے انتہا ناراضی اور غصے کے ساتھ اپنے ملک واپس چلا گیا۔
سہراب	: (اپنے آپ سے) ایک طرف اِن کی آواز اور ایک طرف دل کی آواز۔ کس آواز کو سچائی کی آواز سمجھوں؟
ہجیر	: (اپنے آپ سے) اگر سہراب نے رستم کی جان کو نقصان پہنچایا تو میرے ایران کی حفاظت کون کرے گا؟ - - - نہیں۔ سچائی کو اندھیرے سے روشنی میں نہ آنے دوں گا۔
سہراب	: دیکھ ہجیر! جس طرح رات کے وقت شکار کی تاک میں بیٹھے ہوئے بھیڑیے کی آنکھیں اندھیرے میں چمکتی ہیں، اسی طرح مجھے تیری نگاہوں میں بھی ایک عجیب خوفناک چمک دکھائی دیتی ہے۔ ''رستم نہیں ہے'' یہ کہتے وقت ہوا سے ہلتے ہوئے تنکے کی طرح تیرے ہونٹ کانپ اٹھتے ہیں اور پیلے پتے کی طرح تیرا چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ (گریبان پکڑ کر) خبردار! مجھے دھوکا نہ دینا۔ ورنہ قسم ہے تلوار کی کہ تیرے خون کو موری میں بہتے ہوئے پانی سے بھی زیادہ حقیر سمجھوں گا۔ آگے بڑھ - - - اب دنیا میں تیرے لیے دو ہی چیزیں رہ گئی ہیں؛ سچا ثابت ہو گیا تو رہائی - - - اور جھوٹا ثابت ہوا تو موت۔

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔ (02)

i) تعجب ہے کہ آپ میری.......................

الف) غلط بیانی کو سچ مان رہے ہیں

ب) سچائی پر شک کر رہے ہیں

ج) باتوں کو مان رہے ہیں

د) جھوٹ پر یقین کر رہے ہیں

ii) تیری نگاہوں میں مجھے ایک.......................

الف) عجیب خوفناک چمک دِکھائی دیتی ہے

ب) عجیب روشنی دِکھائی دیتی ہے

ج) عجیب سوال دِکھائی دیتا ہے

د) عجیب اُمید دِکھائی دیتی ہے

iii) تیرے خون کو موری میں بہتے ہوئے پانی سے بھی.......................

الف) زیادہ قیمتی سمجھوں گا

ب) زیادہ برتر سمجھوں گا

ج) زیادہ حقیر سمجھوں گا

د) زیادہ انمول سمجھوں گا

iv) میں نے بھیس بدل کر رات کی تاریکی میں تمھارے ساتھ.......................

الف) افغانی فوج کا پوری طرح جائزہ لیا

ب) ہندوستانی فوج کا پوری طرح جائزہ لیا

ج) پاکستانی فوج کا پوری طرح جائزہ لیا

د) ایرانی فوج کا پوری طرح جائزہ لیا

۳) 'سچائی چھپانا' صحیح ہے یا غلط، اپنی رائے تحریر کیجیے۔ (03)

جوابات

سوال نمبر ۱ (الف)

سرگرمی نمبر ۱

۱) (02)

(i) ہرن کے ہم معنی الفاظ — آہو، غزال

(ii) ہرن کے نکلنے کا انداز — اٹکھیلیاں کرتا، طرارے بھرتا

۲) (02)

i) توپیں لگائی گئیں برنجی و آہنی

ii) لشکر نے ورود فرمایا قریب کوہِ عقیق

iii) شہزادے کی سفارش ملکہ نے کی

iv) تیر کی لمبائی دہ مشت تھی

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

۱) (02)

دنیا کی قدیم ترین فصیل		دنیا کی طویل ترین فصیل
	دیوارِ چین کی خصوصیات	
چھے ہزار دو سو اُنسٹھ کلومیٹر طویل		تعمیر کا آغاز عہدِ ق م میں ہوا

۲) (02)

i) دیوارِ چین کا جو حصہ سیاحت کے لیے استعمال ہوتا ہے درّہ نانکو

ii) دنیا کی طویل ترین فصیل دیوارِ چین

iii) ۲۴۶ قبل مسیح میں تمام ریاستوں کا اتحاد قائم کیا چِنگ شہ ہوانگ تی

iv) منگ بادشاہوں کا انسانیت سوز طریقہ غلام اور کنیزیں مقبرے میں دفن کیے جاتے تھے۔

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

۱) (02)

وہ بوکھلائی تھی		کھلکھلا اُٹھی تھی
	شال پا کر حمیدہ کی کیفیت	
مسکرائی تھی		

۲) (02)

i) عبید جشن بہار کے مشاعرے میں شریک ہونے سری نگر گیا تھا

ii) حمیدہ کی خواہش تھی کہ اس کے پاس خوب صورت شال ہو

iii) حمیدہ نے شال کو شیشے کی الماری میں رکھا

iv) عبید نے ٹوکا بھی شال اوڑھنے کی چیز ہے

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سرگرمی نمبر ۴

۱) (02)

ہومان کو ← جاسوس ← سے اطلاع ملی ہے کہ ← رستم ← اس جنگ میں

← کیکاؤس ← کی مدد کے لیے آیا تھا لیکن کیکاؤس نے ← سرِدربار ← اس کی بے عزّتی کی۔

۲) (02)

i) تعجب ہے کہ آپ میری سچائی پر شک کر رہے ہیں۔

ii) تیری نگاہوں میں مجھے ایک عجیب خوفناک چمک دِکھائی دیتی ہے۔

iii) تیرے خون کو موری میں بہتے ہوئے پانی سے بھی زیادہ حقیر سمجھوں گا۔

iv) میں نے بھیس بدل کر رات کی تاریکی میں تمھارے ساتھ ایرانی فوج کا پوری طرح جائزہ لیا۔

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

حصہ نثر : سوال نمبر ۱ (ب)

سرگرمی نمبر ۱

سوال نمبر ۱ (ب) : درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[07]**

۱) درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ **(02)**

	ہندو	تہوار	مسلمان	

اب سلطان سکندر کا یہ اکیسواں سنۂ جلوس تھا۔ میری بیٹی بارہ برس کی ہو کر تیرھویں میں لگی تھی۔ گھر سے خبر آئی کہ اس کی سگائی اور پھر بیاہ آئندہ برساتوں سے پہلے ہو جائے تو خوب ہو۔ مجھے بلایا گیا تھا کہ جا کر سب معاملات طے کر دوں۔ ہر چند کہ خداوندِ عالم سلطان سکندر نے شرع شریف کی پابندی پر بہت کچھ زور دیا تھا لیکن ہم ان اطراف کے گنوار مسلمانوں میں ہندوؤں کی بو باس ابھی بہت کچھ باقی تھی۔ جمعے کے سوا ہر دن ہم لوگ ہندوانی دھوتی پہنتے تھے۔ جمعے کو البتہ دو بر کا ڈھیلا سفید پاجامہ گاڑھے کا اور محمودی کا کرتا پہنا جاتا تھا۔ ہماری عورتیں گھر سے باہر نکلتی تھیں لیکن لمبا گھونگھٹ کاڑھ کر۔ ہر گھر میں ایک صندوق تھا جس میں دیوالی اور دسہرے اور عید، بقرعید، شُبرات کے لیے روپیا پس انداز کیا جاتا تھا۔ شادی کی رسمیں بہت کچھ ہندوانہ تھیں۔ کنیادان یا جہیز کی صورت نہ تھی لیکن لڑکے والے شادی سے پہلے منگنی لے کر ضرور آتے اور اس موقعے پر شادی سے کچھ ہی کم خرچ ہوتا۔ نکاح کے بعد رخصتی (جسے ہم لوگ گون یا گَونا کہتے تھے) اکثر بہت دیر سے ہوتی تھی۔ ہندوؤں کی طرح ہمارے یہاں بچکانہ شادی کا رواج تو نہ تھا لیکن منگنی، پھر نکاح پھر گون کی رسمیں کچھ نہ کچھ وقفے سے ادا ہوتی تھیں۔

جیٹھ نکل کر اشاڑھ کی آمد آمد تھی جب میں نے گھر جانے کا ارادہ کیا۔ تین ساڑھے تین سوتنکوں کا انتظام میں نے کر لیا تھا کہ مصارفِ شادی اس سے کم بھلا کیا ہوں گے۔ ارادہ تھا کہ شام ہونے کے پہلے لیکن عصر کے بعد چل نکلوں کہ موسم ٹھنڈا ہو چکا ہوگا۔ ایک منزل کرتے کرتے غروب آفتاب ہونے لگے گا، کہیں کوئی اچھی سرائے دیکھ کر رات گزار لوں گا اور صبح ٹھنڈے ٹھنڈے اپنے گاؤں ننگل خُرد پہنچ لوں گا۔ زادِ سفر بہت تھوڑا رکھا، تحفہ تحائف کی ضرورت نہ تھی کہ سارا سامانِ شادی اور دیگر رسومِ شادی کے لحاظ سے گھر کی عورات ہی کو خرید کرنا تھا۔ سواری کے لیے گھوڑا تھا ہی اور کچھ درکار سپاہی کو نہ تھا۔ میرا راستہ نہر فیروز شاہی کے بائیں کنارے سے لگا ہوا، کئی کوس چل کر پھر نہر سے کٹ جاتا تھا۔

۲) درج ذیل سرگرمیوں کے جوابات ایک جملے میں تحریر کیجیے۔ **(2)**

۱) سپاہی کے گاؤں کا نام بتائیے۔

۲) سپاہی کے گاؤں میں جمعہ کے دن پہنے جانے والے لباس کے متعلق لکھیے۔

۳) 'بچپن کی شادی' پر ذاتی رائے لکھیے۔ **(3)**

سرگرمی نمبر ۲

سوال نمبر ۱ (ب) : درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[07]**

۱) معلومات لکھ کر خاکہ مکمل کیجیے۔ **(02)**

ڈرل میں	۱۔	Turn out یعنی	
	۲۔	مصنف کا کیڈٹ نمبر	
	۳۔	سزا	
	۴۔	Turn Out کا حکم دینے والا	

بوٹ دیکھے تو محسوس ہوا کہ پہننے کو وہ چیز دی جا رہی ہے جو گینڈوں کے پاؤں کے لیے زیادہ موزوں ہے اور جب پہن کر دو چار قدم چلنے کی کوشش کی تو یوں لگا جیسے نانگا پربت گھسیٹ رہے ہیں۔ فوجی کیڈٹ نے آہستہ سے کہہ دیا کہ ان بوٹوں کے ساتھ تو ڈبل بھی کرنا پڑے گا۔ یہ سنا تو تمام سلسلۂ قراقرم سَر پر آپڑا۔

ڈرل کے آغاز سے پہلے کپتان صاحب نے Turn Out یعنی یونیفارم وغیرہ کا معائنہ کیا اور معائنہ کیا کیا، گویا ہمیں خردبین کے نیچے رکھ دیا۔ ہم نے ڈرل میں شرکت سے پہلے فوجی کیڈٹ کو بوٹ، پٹی، نمبر، بٹن، پیٹی، فلیش وغیرہ دکھالی تھی لیکن کمپنی کمانڈر صاحب نے ہمیں دیکھتے ہی جیسے پہچان لیا اور فرمایا، ''کیڈٹ نمبر ۱۵، کالر پر ایک سفید ذرّہ Incorrectly Dressed۔ سزا: تین ایکسٹرا ڈرل۔''

اِس کے بعد ڈرل شروع ہوئی اور خوب تیزی اور تندی سے حکم ملنے لگے، ''سیدھے دیکھو۔ چھاتی باہر۔ ٹھوڑی اوپر بازو ہلاؤ۔ ہالٹ۔ ہِلو مت، مکھی مت اُڑاؤ۔ ہنسو مت'' وغیرہ وغیرہ۔

ان سب میں 'ہلو مت' کے حکم پر عمل کرنا عذابِ عظیم تھا۔ سیدھے بُت بنے کھڑے ہیں کہ کان پر کھجلی محسوس ہوتی ہے۔ اب ہاتھ کو جنبش دینا جرم ہے۔ کندھا کان تک نہیں پہنچ سکتا۔ کان کا خود ہلنا منشائے فطرت نہیں اور وہاں تک ہاتھ لے جانا منشائے سارجنٹ نہیں۔ عین اُس وقت ایک مکھی ناک پر نازل ہوتی ہے۔ مکھی کو فنا کرنے کی بے پناہ خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے لیکن سارجنٹ سے آنکھ بچانا کراماً کاتبین سے آنکھ بچانا ہے۔ مکھی پر دست درازی کا خیال آتا ہے تو سارجنٹ گویا ہاتھ ہلانے کے خیال ہی کو دیکھ لیتا ہے اور اپنی غیر تعلیم یافتہ طبقے کی انگریزی میں چلّا اُٹھتا ہے، "Don't Kill No Fly" یعنی مکھی مت مارو۔ ہاتھ وہیں کا وہیں سوکھ جاتا ہے اور مکھی نہایت اطمینان سے ناک کے نشیب و فراز کا معائنہ کرتی ہے...... ایسے اشتعال انگیز حالات میں بے حرکت کھڑے رہنا صحیح معنوں میں نفس کُشی تھی۔ اس وقت زندگی کی واحد خواہش صرف اتنی ہوتی کہ کب ڈرل ختم ہو اور جی بھر کر ناک اور کان کُھجائیں اور بالآخر جب ڈرل ختم ہوتی اور ہم بلا خوفِ تعزیر کانوں کو چھو سکتے اور مکھیوں کو اُڑا سکتے تو ہمیں محسوس ہوتا کہ کان کُھجانا اور مکھی اُڑانا بھی کس قدر عظیم عیاشی ہے بلکہ اِسی خوشی میں وہ آبلے بھی بھول جاتے جو اِن آہنی بوٹوں کے اندر ہی بنتے اور پھوٹتے تھے۔

۲) درج ذیل سرگرمیوں کے جوابات ایک جملے میں تحریر کیجیے۔ **(02)**

i) "Don't Kill No Fly." کا مطلب لکھیے۔

ii) ڈرل کے بعد بلا خوفِ تعزیر کیے جانے والے کام تحریر کیجیے۔

۳) 'زندگی میں نظم و ضبط ضروری ہے۔' ذاتی رائے لکھیے۔ **(03)**

سرگرمی نمبر ۳

سوال نمبر۱ (ب) : درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[07]**

۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ **(02)**

اسکول
↓
↓
↓
↓
↓
سے تہی داماں ہے

میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ مینیجنگ کمیٹی کے معزّز ممبروں کا بہ طورِ خاص شکریہ ادا کروں جنھوں نے بے مثال وسیع القلبی کے ساتھ اس قدر طویل مدت کی رخصت کو منظور فرمایا۔ اس مرحلۂ دشوار کا طے ہونا بہ ظاہر آسان نہ تھا۔

میں اپنے پرنسپل صاحب کا بھی شکر گزار ہوں۔ موصوف سے میں نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ غالبؔ کی نظم کی طرح اُن کی تہ دار گفتگو، حالؔی کی نثر کی طرح سادہ تحریر اور ان سب سے زیادہ اُن کے طرزِ زندگی نے مجھے متاثر کیا جو آرائش و زیبائش سے اُسی قدر معرّا ہے، جس قدر ہمارا اسکول پیڑ پودوں سے، پھولوں سے اور سبزے سے تہی داماں ہے۔ شروع میں مجھ سے بر بنائے نا تجربہ کاری اور کبھی بر بنائے شوریدہ سری (جو نوجوانی کا لازمہ ہے) بارہا غلطیاں ہوئیں اور موصوف نے ہر بار خوئے درگزر سے کام لیا۔ میں نے اسکول کے بعض معاملات و مسائل میں موصوف سے اختلاف بھی کیا اور عملی طور پر، لیکن انھوں نے کبھی تو اُسے قابلِ اعتنا نہیں سمجھا اور کبھی اپنے اختیاراتِ خصوصی کو اس طرح بروئے کار لائے کہ میں خود اپنے مسلّمات کو، مفروضات بلکہ موہومات سمجھنے پر مجبور ہو گیا۔ اس طرح عملی زندگی کے راستے کے نشیب و فراز نے مجھے آگاہی بخشی۔ میں اِن امور کا ہمیشہ معترف رہوں گا اور اُن کا منّت پذیر۔

جنابِ صدر! میں اسکول سے محض ضابطے کے لحاظ سے ترکِ تعلق کر رہا ہوں، ذہنی و جذباتی تعلق ہمیشہ قائم رہے گا۔ اوّلین درس گاہ کو بھولتا بھی کون ہے؟ اُس کی نیم شکستہ دیواریں، اُس کے کھپریل پوش درجے (جو دھوپ اور پانی کو نیچے منتقل کرنے میں کبھی بخل نہیں کرتے) اُس کا پیڑ پودوں سے معرّا احاطہ، اُس کا پرشکوہ ہال، اُس کی لائبریری کا گرد آلود کمرہ (جہاں میں نے بہت کچھ سیکھا سمجھا ہے) اُس کے غریب طلبہ اور محنتی اساتذہ، یہ سارے نقوش ذہن کی کتاب میں ہمیشہ مرتسم اور تابناک رہیں گے۔ میں ہمیشہ تہ دل سے اسکول کا بہی خواہ رہوں گا، ہمہ وقت میری خدمات اُس کے لیے حاضر رہیں گی اور کوشش کرتا رہوں گا کہ اپنی نارسائی کے باوجود اسکول کے فیوض کا حق ادا کرتا رہوں۔ دست بہ دعا ہوں کہ خدائے قدوس مجھے اِس کی توفیق بخشے اور آپ کے پُرخلوص مشوروں سے مستفیض ہونے کی سعادت حاصل رہے۔

۲) **درج ذیل سرگرمیوں کے جوابات ایک جملے میں تحریر کیجیے۔** **(02)**

i) مصنف نے پرنسپل صاحب کی گفتگو کی مثال اس بات سے دی۔

ii) مصنف کا اسکول سے یہ تعلق ہمیشہ قائم رہے گا۔

۳) **مثالی اسکول یا کالج کے متعلق اپنے خیالات تحریر کیجیے۔** **(03)**

جوابات

سوال نمبر ۱ (ب)

سرگرمی نمبر ۱

۱) (02)

دیوالی				عید
	ہندو	تہوار	مسلمان	
دسہرہ				بقرعید

۲) (02)

۱) سپاہی کے گاؤں کا نام ننگل خرد تھا۔

۲) سپاہی کے گاؤں میں جمعہ کے دن دو بر کا ڈھیلا سفید پاجامہ گاڑھے کا اور محمودی کا کُرتا پہنا جاتا تھا۔

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سرگرمی نمبر ۲

۱) (02)

ڈرل میں	۱۔	Turn out یعنی	یونیفارم وغیرہ کا معائنہ
	۲۔	مصنف کا کیڈٹ نمبر	۱۵
	۳۔	سزا	تین ایکسٹرا ڈرل
	۴۔	Turn Out کا حکم دینے والا	کپتان

۲) (02)

(i "Don't Kill No Fly." کا مطلب مکھی مت مارو۔

(ii ڈرل کے بعد بلا خوفِ تعزیر کانوں کو چھو سکتے تھے اور مکھی کو اُڑا سکتے تھے۔

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سرگرمی نمبر ۳

۱) (02)

اسکول

↓

پیڑ

↓

پودے

↓

پھول

↓

سبزے

↓

سے تہی داماں ہے

۲) (02)

i) مصنف نے پرنسپل صاحب کی گفتگو کی مثال غالبؔ کی تہہ دار گفتگو سے دی۔

ii) مصنف کا اسکول سے ذہنی و جذباتی تعلق ہمیشہ قائم رہے گا۔

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

حصہ نظم : سوال نمبر ۲ (الف)

سرگرمی نمبر ۱

سوال نمبر ۲ (الف) : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[06]**

۱) درج ذیل شجری خاکہ مکمل کیجیے۔ **(02)**

	دل		غم	
		شاعر کی طلب		
	آنکھ		نفس	

تو وہ ہے جو ہر ایک کی بگڑی سنوار دے
میری مراد بھی ، مرے پروردگار ، دے

کونین میں ذلیل نہ کر سب کے روبرو
ایمان و عیش و دولت و عزّ و وقار دے

تیرا یہ حکم ، مانگ ہر اک چیز مجھ سے مانگ
میری دُعا کہ دے ، مرے پروردگار ، دے

دل کو مرے ہر ایک طرح مطمئن بنا
غم دے تو غم کے ساتھ کوئی غمگسار دے

آنکھوں کو ایسی لذتِ دیدار ہو نصیب
ہر دَم جو مجھ کو کیفِ مئے خوشگوار دے

محفوظ رکھ فریبِ سفید و سیاہ سے
گردش نہ مجھ کو گردشِ لیل و نہار دے

دُنیا میں کچھ بھی قدرِ محبت نہیں رہی
نالہ جگر گُداز و نفس شعلہ بار دے

داتا کی شان یہ ہے کہ جاری ہو اُس کی دین
سائل کا شیوہ یہ ہے کہ دامن پسار دے

مطلب سمجھ میں آئے بقائے دَوام کا
ایسا سبق یہ زندگیِ مستعار دے

میں بار بار مانگوں جو درکار ہو مجھے
اور اپنے فضل سے تو مجھے بار بار دے

حسنِ طلب میں مجتہدِ عصر ہے صفؔی
وہ تجھ سے ایک مانگے ، تو اُس کو ہزار دے

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔ **(02)**

i) خدا کی صفت ....

الف) خراب حال درست کرنا

ب) پریشانی دور کرنا

ج) بگڑی سنوارنا

د) آسودہ حال کرنا

(ii خدا کا حکم ....

الف) مجھ سے مت مانگ میں نہیں دوں گا

ب) مجھ سے مانگ میں دوں گا

ج) ہر اک چیز مجھ سے مانگ

د) مجھ سے کچھ مت مانگ

(iii زندگیِ مستعار کا سبق ....

الف) بقائے دوام کا مطلب سمجھ میں آئے

ب) عارضی زندگی کا مفہوم سمجھ میں آئے

ج) ہمیشہ کی زندگی کا مفہوم سمجھ میں نہ آئے

د) عارضی زندگی کا مفہوم سمجھ میں نہ آئے

(iv گردشِ لیل و نہار سے مراد ....

الف) خرابیِ قسمت، مصیبت، پریشانی

ب) دن رات کا بدلنا

ج) دن رات گھومنا

د) دن اور رات

۳) 'محفوظ رکھ فریبِ سفید و سیاہ سے' مصرعے کا مفہوم واضح کیجیے۔ **(02)**

سرگرمی نمبر ۲

سوال نمبر ۲ (الف) : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[06]**

۱) درج ذیل سرگرمی مکمل کیجیے۔ **(02)**

	زیر اضافت والے مرکبات	

اُن سے پہلے کس نے دیکھے رحمت کے یہ رنگ
لب پہ دعاؤں کی خوشبو ہے ، جسم پہ بارشِ سنگ
راہ میں کانٹے بچھانے والے پائیں دعا کے پھول
خیر صفات رسولؐ
اُن سے حسنِ خُلق عبارت ، وہ ہی نورِ سُبل
خیر کا مرجع ، رحم کا پیماں یعنی ختمِ رُسُل
عفو ، محبت اور سچائی جن کے خاص اُصول
خیر صفات رسولؐ
حسنِ عمل کی بات نہیں ہے ، یہ ہے کرم کی بات
حرف صدائیں دیتے ہیں جب لکھتا ہوں میں نعت
لکھواتے ہیں مجھ سے ، مدحت ہوتی ہے مقبول
خیر صفات رسولؐ

۲) **متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔** **(02)**

i) پہلے بند میں آپؐ کی زندگی کے جس واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ....

الف) واقعۂ معراج
ب) واقعۂ طائف
ج) فتحِ مکہ
د) صلحِ حدیبیہ

(ii) آپؐ کی زندگی کے خاص اُصول ....

الف) عفو، محبت اور سچائی

ب) رحمت، دعا اور پھول

ج) نور، خُلق اور رحم

د) خیر کا مرجع

(iii) راہ میں کانٹے بچھانے والوں کو آپؐ ....

الف) دعائیں دیتے۔

ب) نصیحتیں کرتے۔

ج) تاکید کرتے۔

د) سیدھا راستہ دکھاتے۔

(iv) جب شاعر نعت لکھنے کا ارادہ کرتا ہے تو ....

الف) بہت غور و فکر کرنا پڑتا ہے۔

ب) احتیاط سے لکھنا پڑتا ہے۔

ج) حروف و الفاظ کی آمد ہوتی ہے۔

د) الفاظ ذہن میں نہیں آتے۔

۳) اقتباس کے آخری بند کی استحسانی وضاحت کیجیے۔ (02)

سرگرمی نمبر ۳

سوال نمبر ۲ (الف) : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

۱) شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

کنچن پٹن میں
سونے کے تھے

کَتے یک شہر مشرق کے کَدَن تھا — کہ اس کا نانُوں سوں کنچن پٹن تھا
کنچن کے تھے محل، کنچن کی دیوار — کنچن پر پھر کنچن لیپے تھے ہر ٹھار
کنچن کی تھی زمیں کنچن کے جھاڑاں — گھراں کنچن کے ، کنچن کے کواڑاں
گگن کے تَل کیں ایسا شہر نادر — نہیں دیکھے تھے انکھیاں کے مسافر
عجب تاثیر تھا واں کی ہوا کا — سدا ہنگام تھا نشو و نما کا
سکی لکڑی اگر کُئی لاکو گاڑے — وو لکڑی سبز ہو شاخاں کوں کاڑے
بکھیرے تو زمیں پر واں کی کانٹے — تھے پھُٹتے پل میں پھولاں کے ہو پھانٹے
سدا خوش حال تھے سب لوگ واں کے — تھے خاطر جمع، واں کے ساکناں کے
جِتا لیوے بی ، عشرت کم نہ تھا واں — اتھا سب کچھ ولے یک غم نہ تھا واں
اتھا اس شہر کا اک نامور شاہ — سلکھن سلطنت کے برج کا ماہ
شہاں میں جگ کے اس کوں سروری تھی — جگت کے سروراں میں برتری تھی
اطاعت میں تھے اس کے تاج داراں — تھے اس کے ضبط میں سب شہر یاراں

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔ (02)

i) سوکھی لکڑی کوئی لا کے گاڑتا تھا تو وہ لکڑی ....

الف) شاخاں کاڑتی تھی

ب) پھولاں کاڑتی تھی

ج) کانٹے کاڑتی تھی

د) نشوونما ہوتی تھی

ii) مشرق کی طرف واقع شہر کا نام ....

الف) گنجن پٹن

ب) کنچن پٹن

ج) کنچن محل

د) کنچن کی دیوار

iii) کنچن شہر میں سب کچھ تھا مگر ....

الف) عشرت نہ تھی

ب) خوش حالی نہ تھی

ج) غم نہ تھا

د) خوشی نہ تھی

iv) جگت کے سرداروں میں کنچن پٹن کے بادشاہ کو ....

الف) برتری تھی

ب) تاج داری تھی

ج) سروری تھی

د) شہریاری تھی

۳) **درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجیے۔** **(02)**

اطاعت میں تھے اس کے تاج داراں
تھے اس کے ضبط میں سب شہر یاراں

حصہ نظم : سوال نمبر ۲ (ب)

سرگرمی نمبر ۱

سوال نمبر ۲ (ب) : درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

۱) درج ذیل شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

	زیر اضافت والے مرکبات	

ادب تا چند، اے دستِ ہوس، قاتل کے دامن کا
سنبھل سکتا نہیں اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا
بہار اک دل کے داغوں نے دکھائی چشمِ قاتل کو
دہانِ زخمِ سینہ بن گیا دروازہ گلشن کا
کڑاپن آگے مردانِ خدا کے چل نہیں سکتا
کفِ داؤد میں یکساں ہے عالم موم و آہن کا
درِ فردوس پر رضواں سے رخصت کون لیتا ہے
سمجھتا ہوں میں کھیل اک ، پھاندنا دیوارِ گلشن کا
ہوئی ہے مردمِ دنیا کی صورت سے یہ بیزاری
گماں ہوتا ہے اپنے سایے پر بھی ہم کو دشمن کا
ستایا ہے نہایت انقلابِ دہر نے ہم کو
رہا کرتا ہے چشمِ تر کے اوپر گوشہ دامن کا
کیا اک آن میں تیغِ قضا نے صاف دو ٹکڑے
گماں ہی رہ گیا دشمن کو آتش ، اپنے جوشن کا

۲) درج ذیل سرگرمیوں کے جوابات ایک جملے میں تحریر کیجیے۔ (02)

i) چشمِ قاتل کو دل کے داغ اس طرح دِکھائی دیے۔

ii) شاعر کو اپنے سایے پر بھی جس کا گمان ہوتا ہے۔

۳) درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجیے۔

کڑاپن آگے مردانِ خدا کے چل نہیں سکتا
کفِ داؤد میں یکساں ہے عالم موم و آہن کا

سرگرمی نمبر ۲

سوال نمبر ۲ (ب) : درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[06]**

۱) شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ **(02)**

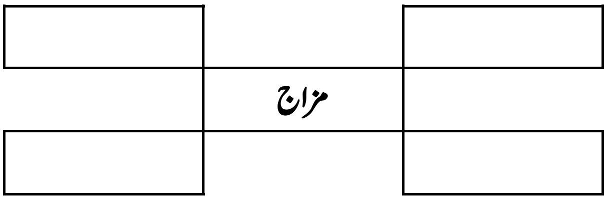

میرا جدا مزاج ہے ، اُن کا جدا مزاج
پھر کس طرح سے ایک ہو اچھا برا مزاج

دیکھا نہ اس قدر کسی معشوق کا غرور
اللہ کیا دماغ ہے ، اللہ کیا مزاج

کس طرح دل کا حال کُھلے اس مزاج سے
پوچھوں مزاج تو وہ کہیں ، آپ کا مزاج

تم کیا کسی کے دل میں بھلا گھر بناؤ گے
بنتا نہیں بنائے سے بگڑا ہوا مزاج

تم کو ذرا سی بات کی برداشت ہی نہیں
ایسا اکھل کُھرا بھی ہے کس کام کا مزاج

پالا پڑے کہیں نہ کسی بدمزاج سے
ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج

کل اُن کا سامنا جو ہوا ، خیر ہوگئی
بدلی ہوئی نگاہ تھی ، بدلا ہوا مزاج

سچ ہے ، خدا کی دین میں کیا دخل ہوسکے
اک داغؔ کا مزاج ہے ، اک آپ کا مزاج

۲) درج ذیل سرگرمیوں کے جوابات ایک جملے میں تحریر کیجیے۔ **(02)**

i) شاعر کے مزاج پوچھے جانے پر دوست کا جواب تحریر کیجیے۔

ii) کل شاعر کے دوست کا مزاج جا یسا تھا، وہ لکھیے۔

۳) درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجیے۔ **(02)**

دیکھا نہ اس قدر کسی معشوق کا غرور
اللہ کیا دماغ ہے ، اللہ کیا مزاج

سرگرمی نمبر ۳

سوال نمبر ۲ (ب) : درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

۱) خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

غزل کے قافیے			

اپنی ہی صدا سنوں کہاں تک — جنگل کی ہَوا رہوں کہاں تک
ہر بار ہَوا نہ ہوگی دَر پر — ہر بار مگر اُٹھوں کہاں تک
دم گُھٹتا ہے، گھر میں حبس وہ ہے — خوشبو کے لیے رکوں کہاں تک
پھر آ کے ہوائیں کھول دیں گی — زخم اپنے رفو کروں کہاں تک
ساحل پہ سمندروں سے بچ کر — میں نام ترا لِکھوں کہاں تک
تنہائی کا ایک ایک لمحہ — ہنگاموں سے قرض لوں کہاں تک
سکھ سے بھی تو دوستی کبھی ہو — دُکھ سے ہی گلے ملوں کہاں تک
منسوب ہو ہر کرن کسی سے — اپنے ہی لیے جلوں کہاں تک

آنچل مرے بھر کے پھٹ رہے ہیں
پھول اُس کے لیے چنوں کہاں تک

۲) درج ذیل سرگرمیوں کے جوابات ایک جملے میں مکمل دیجیے۔ (02)

i) شاعرہ کے گھر پر رکے رہنے کا سبب لکھیے۔

ii) شاعرہ اس سے دوستی کرنا چاہتی ہے۔

۳) درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجیے۔ (02)

ہر بار ہوا نہ ہوگی در پر
ہر بار مگر اُٹھوں کہاں تک

حصہ نظم : سوال نمبر ۲ (ج)

سرگرمی نمبر ۱

سوال نمبر ۲ (ج) : درج ذیل رباعی کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

۱) درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

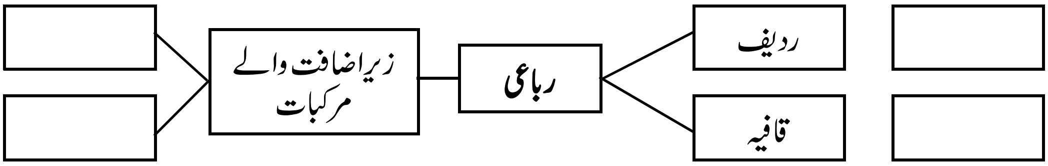

آزادی میں آفتِ اسیری آئی
شاہی نہ ہوئی تھی کہ فقیری آئی
ایامِ شباب کس کو کہتے ہیں، انیسؔ
موسم طفلی کا تھا ، پیری آئی

۲) درج بالا رباعی کی استحسانی وضاحت کیجیے۔ (02)

سرگرمی نمبر ۲

سوال نمبر ۲ (ج) : درج ذیل رباعی کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

۱) متعلقہ معلومات فراہم کیجیے۔ (02)

i) صبح و شام کیا جانے والا کام :

ii) جس کا کچھ بھی انتظام نہیں کیا :

iii) مستعمل صنعت :

iv) شاعر کا تخلص :

اندیشۂ باطل سحر و شام کیا
عقبیٰ کا نہ ہائے، کچھ سر انجام کیا
ناکام چلے جہاں سے، افسوس انیسؔ
کس کام کو یاں آئے تھے، کیا کام کیا

۲) اس رباعی کے مفہوم کو تحریر کیجیے۔ (02)

سرگرمی نمبر ۳

سوال نمبر ۲ (ج): درج ذیل قطعہ کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

۱) جملے کے تسلسل کے لحاظ سے خالی جگہ پُر کیجیے۔ (02)

i) بے درد : نہیں جانتا : ☐

ii) ہم سخن : چاہیے : ☐

iii) بات : چاہیے : ☐

iv) آہ و نالہ : موزوں : ☐

جانے کب بے درد اندازِ کلامِ دردمند
ذوق ، میرا ہم سخن گر ہو کوئی دل خستہ ہو
منہ سے جو نکلے وہ کچھ ہو، پر ہو دلکش ایک بات
آہِ موزوں ہو کہ نالہ مصرعِ برجستہ ہو

۲) منہ سے جو نکلے وہ کچھ ہو، پر ہو دلکش ایک بات' مصرعے کی وضاحت کیجیے۔ (02)

سرگرمی نمبر ۴

سوال نمبر ۲ (ج): درج ذیل قطعہ کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

۱) متعلقہ معلومات فراہم کرنے کے لیے سرگرمی مکمل کیجیے۔ (02)

i) چیونٹی کے پاؤں کا چھالا : ☐

ii) راہِ عشق میں قدم سنبھال کر رکھنے کی وجہ : ☐

iii) مستعمل صنعتیں : ☐

iv) زیرِ اضافت کے مرکبات : ☐

قدم سنبھال کے رکھ راہِ عشق میں ، اے ذوق
گزرنا اس رہِ دشوار سے نہ آساں ہے
جو کوئی آبلۂ پائے مور بھی ہے یہاں
ترے ڈبونے کو وہ بھی تنورِ طوفاں ہے

۲) درج بالا قطعہ کے موضوع کی وضاحت کیجیے۔ (02)

جوابات

سوال نمبر ۲ (الف) :

سرگرمی نمبر ۱

۱) (02)

اطمینان	دل		غم	غمگسار
		شاعر کی طلب		
لذتِ دیدار	آنکھ		نفس	شعلہ بار

۲) (02)

(i خدا کی صفت بگڑی سنوارنا

(ii خدا کا حکم ہر اک چیز مجھ سے مانگ

(iii زندگیِ مستعار کا سبق ہمیشہ کی زندگی کا مفہوم سمجھ میں آئے

(iv گردشِ لیل ونہار سے مراد خرابی قسمت، مصیبت، پریشانی

۳) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سرگرمی نمبر ۲

۱) (02)

بارشِ سنگ		حسنِ خلق
	زیرِ اضافت والے مرکبات	
نورِ سبل		ختمِ رسل

۲) (02)

(i پہلے بند میں آپؐ کی زندگی کے جس واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا واقعۂ طائف

(ii آپؐ کی زندگی کے خاص اُصول عفو، محبت اور سچائی

(iii راہ میں کانٹے بچھانے والوں کو آپؐ دعائیں دیتے۔

(iv جب شاعر نعت لکھنے کا ارادہ کرتا ہے تو حروف و الفاظ کی آمد ہوتی ہے۔

۳) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سرگرمی نمبر ۳

۱) (02)

زمین		محل
	کنچن پٹن میں سونے کے تھے	
جھاڑ		دیوار

۲) (02)

i) سوکھی لکڑی کوئی لا کے گاڑتا تھا تو وہ لکڑی شاخاں کاڑتی تھی

ii) مشرق کی طرف واقع شہر کا نام کنچن پٹن

iii) کنچن شہر میں سب کچھ تھا مگر غم نہ تھا

iv) جگت کے سرداروں میں کنچن پٹن کے بادشاہ کو برتری تھی

۳) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سوال نمبر ۲ (ب)

سرگرمی نمبر ا

۱) (02)

چشمِ قاتل		دستِ ہوس
	زیرِ اضافت والے مرکبات	
مردانِ خدا		دہانِ زخم

۲) (02)

i) چشمِ قاتل کو دل کے داغ بہار کی طرح دِکھائی دیے۔

ii) شاعر کو اپنے سایے پر دشمن کا گمان ہوتا ہے۔

۳) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سرگرمی نمبر ۲

۱) (02)

برا مزاج		بگڑا ہوا مزاج
	مزاج	
اکھل کُھرا مزاج		بدلا ہوا مزاج

۲) (02)

i) شاعر کے مزاج پوچھنے پر دوست نے خود شاعر کا مزاج پوچھا۔

ii) کل شاعر کے دوست کا مزاج بدلا ہوا تھا۔

۳) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سرگرمی نمبر ۳

۱) (02)

غزل کے قافیے

رہوں	اُٹھوں	رکوں	کروں

۲) (02)

i) شاعرہ کے گھر پر رکے رہنے کا سبب خوشبو ہے۔

ii) شاعرہ سکھ سے دوستی کرنا چاہتی ہے۔

۳) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سوال نمبر ۲ (ج)

سرگرمی نمبر ۱

۱) (02)

آئی	ردیف	رباعی	زیرِ اضافت والے مرکبات	آفتِ امیری
اسیری، فقیری، پیری	قافیہ			ایامِ شباب

۲) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سرگرمی نمبر ۲

۱) (02)

i)	صبح وشام کیا جانے والا کام	:	اندیشۂ باطل
ii)	جس کا کچھ بھی انتظام نہیں کیا	:	عقبیٰ
iii)	مستعمل صنعت	:	صنعتِ تضاد
iv)	شاعر کا تخلص	:	انیسؔ

۲) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سرگرمی نمبر ۳

۱) (02)

i)	بے درد	:	نہیں جانتا	:	اندازِ کلام دردمند
ii)	ہم سخن	:	چاہیے	:	دلِ خستہ کے لیے
iii)	بات	:	چاہیے	:	دلکش
iv)	آہ و نالہ	:	موزوں	:	مصرعہ برجستہ

۲) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سرگرمی نمبر ۴

۱) (02)

i)	چیونٹی کے پاؤں کا چھالا	:	آبلۂ پائے مور
ii)	راہِ عشق میں قدم سنبھال کر رکھنے کی وجہ	:	راہ دشوار ہے/ راہ آسان نہیں ہے
iii)	مستعمل صنعتیں	:	صنعتِ تضاد، صنعتِ تلمیح
iv)	زیرِ اضافت کے مرکبات	:	راہِ عشق، رہِ دشوار، تنورِ طوفاں

۲) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

اضافی مطالعہ : سوال نمبر ۳ (الف)

سرگرمی نمبر ۱

۱۔ منٹو : میرا دوست، میرا دشمن

۳ (الف) : درج ذیل اضافی مطالعہ کا بغور مطالعہ کرکے ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

☐	←	فلموں کے نام	→	☐
☐	←	فلم کمپنی کے نام	→	☐

منٹو فلمستان میں قریب قریب مستقل تھا۔ وہ بڑا خوش نظر آتا تھا۔ مدح سرائی جو اس کی زندگی کا سہارا تھی، اسے ملتی تھی کہ اس کی فلم 'آٹھ دن' کامیاب نہ ہوئی۔ نہ جانے کیوں وہ فلمستان چھوڑ کر اشوک کمار کے ساتھ بمبئی ٹاکیز چلا گیا۔ اسے اشوک کمار بہت پسند تھا۔ مکر جی نے نہ جانے اسے کیا کہہ دیا تھا کہ وہ ایک دم ان کے خلاف ہو گیا۔

''بکواس ہے مکر جی۔ فراڈ ہے پکا!'' وہ تلخی سے کہتا۔

بمبئی ٹاکیز میں جا کر اس نے مجھے بھی کمپنی میں ایک سال کے لیے سینیریو ڈپارٹمنٹ میں کام دلوا دیا اور بہت ہی خوش ہوا۔ اب ہم دونوں مل کر کہانی لکھیں گے۔ تہلکہ مچ جائے گا۔ میری اور آپ کی کہانی، اشوک کمار ہیرو، بس پھر دیکھیے گا۔''

مگر منٹو کی کہانی رہ گئی! منٹو دن بھر اپنے کمرے میں بیٹھا اپنی کہانی کی اُدھیڑ بُن کیا کرتا۔ کبھی انجام کو آغاز بنا کر لکھتا کبھی آغاز کو انجام بنا کر، کبھی وسط سے شروع کرکے آغاز پر ختم کرتا اور وسط کو انجام بنا دیتا۔ باوجود ہزاروں آپریشنوں کے کہانی کی کوئی کل اشوک کمار کو پسند نہ آئی۔ مگر منٹو یہی کہتا:

''آپ گنگولی کو نہیں سمجھتیں۔ میں سمجھتا ہوں۔ وہ میری کہانی میں ضرور کام کرے گا۔''

''آپ کی کہانی میں اس کا رول رومانٹک نہیں، باپ کا ہے۔ وہ کبھی نہیں کرے گا۔'' اور منٹو سے پھر لڑائی ہونے لگتی۔ مگر ادبی زبان سے، یہاں اپنی فکر پڑی تھی۔ اور وہی ہوا کہ 'ضدی' اور 'محل' بن گئیں۔ منٹو کی کہانی رہ گئی۔ منٹو کو اس کی امید نہ تھی اور اسے بڑی ذلت محسوس ہوئی۔ وہ سب کچھ جھیل سکتا تھا، بے قدری نہیں جھیل سکتا تھا۔ اُدھر ملک کے حالات بالکل ہی ابتر ہو گئے۔ اس کے بیوی بچے اسے پاکستان بلانے لگے۔ منٹو نے ہم سے بھی چلنے کو کہا۔ پاکستان میں حسین مستقبل ہے۔ وہاں ہم ہی ہم ہوں گے۔ بہت جلد ترقی کر جائیں گے۔ میرے جواب پر منٹو مجھ سے واقعی بددل ہو گیا۔ اتنی لڑائیاں اور جھگڑے میرے اس سے ہوئے مگر یوں کسی سنجیدہ اصول پر بحث نہیں ہوئی۔

۲) **متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔** **(02)**

i) منٹو نے عصمت چغتائی کو کام دلایا ....

الف) ریڈیو ڈپارٹمنٹ میں

ب) سینریو ڈپارٹمنٹ میں

ج) کمپیوٹر ڈپارٹمنٹ میں

د) اُردو ڈپارٹمنٹ میں

ii) منٹو کی کہانی ....

الف) اشوک کمار کو پسند آئی۔

ب) اشوک کمار کو پسند نہیں آئی۔

ج) اشوک کمار نے تبدیل کر دی۔

د) میں اشوک کمار نے کام شروع کر دیا۔

iii) منٹو کی کہانی میں اشوک کمار کا رول ....

الف) باپ کا تھا۔

ب) بیٹے کا تھا۔

ج) رومانٹک ہیرو کا تھا۔

د) وِلن کا تھا۔

iv) منٹو کے مطابق ان کا مستقبل پاکستان میں ....

الف) رنگین تھا۔

ب) سنگین تھا۔

ج) حسین تھا۔

د) بدترین تھا۔

۳) **'کوشش کرے انساں تو کیا ہو نہیں سکتا' اس بارے میں اپنی رائے تحریر کیجیے۔** **(02)**

سرگرمی نمبر ۲

۲۔ عرف باقر مہدی

۳ (الف) : درج ذیل اضافی مطالعہ کا بغور مطالعہ کرکے ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[06]**

۱) شجری خاکہ مکمل کیجیے۔ **(02)**

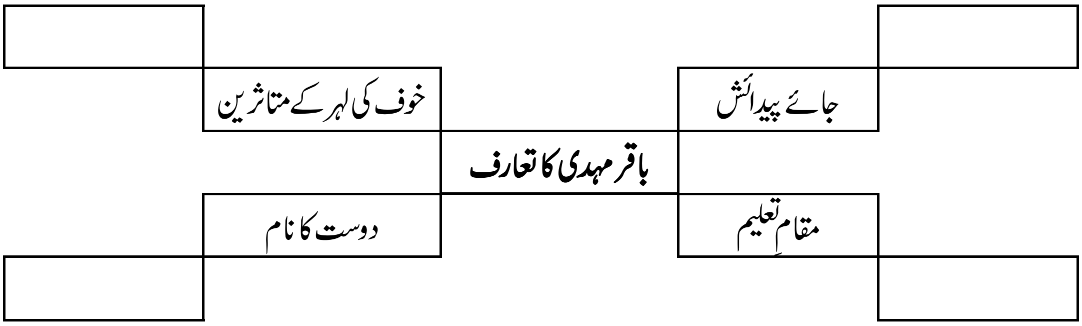

یہ کوئی افواہ نہیں بلکہ ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ باقر مہدی صاحب بھی ردولی جیسے مردم خیز علاقے میں پیدا ہوئے۔ نقادوں کو یوں بھی قدرت کی طرف سے کھلی اجازت ہے کہ وہ جہاں چاہیں پیدا ہو جائیں۔ باقر مہدی کی ولادت سے ان کے وطنِ مالوف کو ایک فائدہ یہ ہوا کہ ان کے بعد پھر کسی نقاد کی ہمت نہیں ہوئی کہ ردولی میں پیدا ہو۔ باقر مہدی نے لکھنؤ میں تعلیم پائی (جو کچھ انھوں نے پایا اسے تعلیم ہی کہا جاتا ہے) جب بھی کوئی شخص لکھنؤ کے تکلف اور وہاں کے آداب اور تکلّفات کا ذکر کرتا ہے، میں باقر مہدی صاحب کے حوالے سے اس کی تردید کرتا ہوں اور وہ شخص بالکل مطمئن ہو جاتا ہے۔ باقر مہدی کی شخصیت کا یہ پہلو بڑا تابناک ہے اور اگر چار نہیں تو کم سے کم تین دانگِ عالم میں ضرور مشہور ہے۔

باقر مہدی صاحب کے متعلق میں نے دو رائیں کبھی نہیں سنیں۔ پورا ہندوستان یعنی غیر منقسم ہندوستان اس بات پر متفق ہے کہ باقر مہدی جتنے عالم ہیں اس سے زیادہ ظالم ہیں۔ ان کی بے باکی کی داستانیں چمن میں ہر طرف بکھری پڑی ہیں۔ ان کی بے باکی وہ معمولی بے باکی نہیں جس کا دعویٰ بہت سے لوگ کرتے ہیں۔ ان کی بے باکی اور سفاکی میں ذرا سا ہی فرق ہے۔ اُردو کے سارے ادیبوں اور شاعروں کے دلوں میں خوف کی جو ہلکی سی لہر دوڑتی رہتی ہے، اس لہر کا نام باقر مہدی ہے۔ شامت کا مارا جو بھی ادیب اور شاعر ممبئی آتا ہے، باقر مہدی اس کی مزاج پرسی کے لیے اس کے وطن تک جانے سے گریز نہیں کرتے۔ وہ اس کارِ خیر کے سلسلے میں دور دراز مقامات تک ہو آئے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ابھی ان کے ارمان کم ہی نکلے ہیں۔

غالباً دو سال ہوئے کہ لندن یونیورسٹی کے اُردو کے پروفیسر رالف رسل غلطی سے ممبئی آ گئے۔ ان کی آمد سے متعلق باقر مہدی صاحب کے ایک دوست خورشید الاسلام نے انھیں خط لکھا کہ رالف رسل میرے اچھے دوست ہیں، تم سے ملنے آئیں گے، خدا کے لیے ان سے لڑنا مت...... افسوس، صد افسوس کہ خورشید الاسلام کا یہ خط باقر مہدی کو تین بجے ملا جب کہ ایک بجے تک وہ رالف رسل سے لڑ کر فارغ ہو چکے تھے۔ اس واقعے کے راوی باقر مہدی ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ بات یہیں ختم نہیں ہوئی ہوگی، اس کے بعد وہ یقیناً خورشید الاسلام سے لڑے ہوں گے کہ انھوں نے یہ خط ٹھیک وقت پر کیوں نہیں بھیجا۔

۲) **متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔** **(02)**

i) نقادوں کو یوں بھی قدرت کی طرف سے کھلی اجازت ہے کہ وہ ....

الف) جو چاہیں کریں۔

ب) جہاں چاہیں جائیں۔

ج) جہاں چاہیں پیدا ہو جائیں۔

د) جس سے چاہیں خفا ہو جائیں۔

ii) باقر مہدی جتنے عالم ہیں اس سے بھی زیادہ ....

الف) بے رحم ہیں۔

ب) ظالم ہیں۔

ج) سفاک ہیں۔

د) سنگ دل ہیں۔

iii) ان کی بے باکی اور سفاکی میں فرق ....

الف) بہت زیادہ تھا۔

ب) زیادہ تھا۔

ج) ذرا سا تھا۔

د) ذرا سا بھی نہیں تھا۔

iv) پروفیسر رالف رسل تعلق رکھتے تھے ....

الف) ممبئی یونیورسٹی سے

ب) لندن یونیورسٹی سے

ج) پنجاب یونیورسٹی سے

د) جواہر لال یونیورسٹی سے

۳) **نرم دل اور نرم گفتار شخص لوگوں کے دلوں میں گھر بنا لیتا ہے۔ذاتی رائے تحریر کیجیے۔** **(02)**

سرگرمی نمبر ۳

۳۔ چھوڑ کر ہم ساتھ اپنا جائیں گے

۳ (الف) : درج ذیل اضافی مطالعہ کا بغور مطالعہ کرکے ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

۱) شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

	ڈاکٹر عصمت جاوید کی صفات	

'ڈاکٹر عصمت جاوید... اپنے گھر میں' کے عنوان سے منوّر جہاں لکھتی ہیں: ''میرے شوہر جاوید ایک معصوم، سیدھے سادے، شریف النفس، نیک طبع، سنجیدہ اور وسیع القلب انسان تھے۔ انھوں نے میرے ساتھ زندگی بھر نیک برتاؤ کیا اور میرے کام کی بہت تعریف کرتے تھے۔'' آگے لکھتی ہیں: ''عصمت جاوید صاحب علم کا بہتا دریا تھے۔ وہ جو بھی مضمون لکھتے، ڈوب کر لکھتے تھے۔ اورنگ آباد میں انھوں نے پینتیس سال گزارے۔ اس درمیان انھوں نے جتنا سیکھا اس سے زیادہ پڑھایا۔ ان کا تخلیقی رجحان ابتدا ہی سے 'نمی رویم براہی کہ کارواں رفتہ است' کی طرح رہا۔ وہ قناعت پسند تھے لیکن حق کے حصول کے لیے کسی قسم کی مصالحت کے لیے تیار نہیں ہوتے تھے۔ وہ مجلسی آدمی نہیں تھے۔ بے حد کم گو اور بحث ومباحثے سے دور رہنے والے۔ انھوں نے اپنی شخصیت کا قد اونچا کرنے کے لیے کسی بڑی شخصیت کو بیساکھی کے طور پر استعمال نہیں کیا۔ وہ انشا پرداز، شاعر، نقاد، ماہرِ لسانیات، مترجم اور بہت اچھے معلم تھے۔ وہ کئی زبانوں کے ماہر تھے جن میں اُردو، فارسی، عربی، ہندی، مراٹھی اور انگریزی شامل ہیں۔''

پروفیسر عبدالستار دلوی اپنے مضمون 'ڈاکٹر عصمت جاوید کی ترجمہ نگاری اور زبان دانی' میں لکھتے ہیں: ''عصمت جاوید صاحب کا اورنگ آباد کے گورنمنٹ کالج میں تبادلہ روشنی کی کرن ثابت ہوا اور انھوں نے یہاں آکر علمی فتوحات حاصل کیں۔ عصمت جاوید صاحب بہت اچھے شاعر تھے۔ مطالعہ وسیع تھا۔ تنقید سے دلچسپی تھی مگر زبان وبیان کے بارے میں ان کا طرزِ فکر روایتی تھا۔ وہ زبان کے تعلق سے جدید لسانیات کے اصولوں اور اندازِ فکر سے ہمیشہ مجھ سے اختلاف کرتے رہے۔ یوں بھی عمر میں مَیں ان سے چھوٹا تھا، اس لحاظ سے بھی مجھ سے اختلاف کرنا ان کے لیے جائز تھا۔ وہ صدرِ شعبہ تھے۔ اپنے جونیئرس کی باتوں سے اختلاف کرنا اور اپنے علم کا اظہار کرنا، ان کا مزاج تھا مگر آہستہ آہستہ انھوں نے بھی لسانیات پر چند بنیادی کتابوں کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ ان کی لسانیات سے دلچسپی کا یہی پس منظر ہے۔ وہ اب مشرف بہ لسانیات ہوگئے ہیں۔''

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کرکے سرگرمی مکمل کیجیے۔ (02)

i) وہ جو بھی مضمون لکھتے ....

الف) سوچ کر لکھتے۔ ب) یوں ہی لکھتے۔

ج) ڈوب کر لکھتے۔ د) پوچھ کر لکھتے۔

ii) ’نمی رویم براہی کہ کارواں رفتہ است‘ کا مطلب ....

الف) ہم اس راستے پر نہیں چلتے جس پر کارواں چلتا ہے

ب) ہمارے لیے کارواں کی اہمیت نہیں ہے

ج) ہم اپنے راستے پر چلتے ہیں

د) ہم اس راستے پر چلتے ہیں جس پر کارواں چلتا ہے

iii) ڈاکٹر عصمت جاوید زبانوں کے ماہر تھے ....

الف) اُردو ہندی

ب) فارسی، مراٹھی

ج) عربی، انگریزی

د) اُردو، ہندی، فارسی، مراٹھی، عربی، انگریزی

iv) روشنی کی کرن ثابت ہوا ....

الف) عصمت جاوید صاحب کا اورنگ آباد کالج میں تبادلہ

ب) عصمت جاوید صاحب کا دہلی کالج میں تبادلہ

ج) عصمت جاوید صاحب کا عثمانیہ میں تبادلہ

د) عصمت جاوید صاحب کا ممبئی کالج میں تبادلہ

۳) اپنے جونیئرس کے ساتھ ہمارا رویہ دوستانہ ہونا چاہیے۔ اپنا خیال تحریر کیجیے۔ **(02)**

سرگرمی نمبر ۴

۴۔ حدِ یقیں سے حدِ گماں تک

۳ (الف) : درج ذیل اضافی مطالعہ کا بغور مطالعہ کرکے ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

۱) درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

ظ۔انصاری کا پشکن کی نظمیں نذرِ سامعین کرنے کا انداز

عزیز قیسی آخری سانس تک اُردو کے نوالۂ خشک وتر میں مست رہے اور ممبئی کے بارے میں کہتے رہے، ''روزی رساں ہے شہر۔'' وہ حیدرآباد کی خاک سے اُٹھے، مخدومؔ کے تیور دیکھے، سلیمان اَریبؔ کی صحبتیں اُٹھائیں، شاذؔ تمکنت اور نہ جانے کتنے دوستوں کے ساتھ گلیوں اور گلیاروں، کوچوں اور چوراہوں تک، ریستورانوں، پان کی دکانوں تک خوب خوب خاک چھانی۔ عدالت میں نہ چاہتے ہوئے چار سال ملازمت کی۔ زندگی کی کٹھنائیوں اور مطالعے کی میز سے جو کچھ ہاتھ لگا، ان سب کو ہم آہنگ کرکے ایک ناول، دسیوں افسانے اور دو شعری مجموعے 'آئینہ در آئینہ' اور 'گرد باد' کے نام سے دے گئے مگر زندہ رہیں گے صرف اپنی نظموں اور غزلوں کی بدولت۔

انھیں تکلّف تصنّع اور ڈراما بازی سے چڑ تھی۔ اپنے سے بڑوں کو بھی روکنے ٹوکنے سے باز نہیں آتے تھے۔ اس تعلق سے ایک واقعہ یاد آیا کہ مہاراشٹر اُردو اکادمی نے ایک ادبی محفل کا انعقاد کیا تھا۔ غالبًا اس کے کنویز ڈاکٹر ظ. انصاری تھے۔ وہ منظر اب تک آنکھوں میں تر و تازہ ہے۔ ظ. انصاری مرحوم پُشکن کی چند نظموں کا منظوم ترجمہ نذرِ سامعین کرتے ہیں۔ ایک تو طول طویل نظمیں، دوسرے مرحوم کا اندازِ پیش کش کہ مصرعوں کو بار بار دہراتے ہیں، آواز میں زیر و بم پیدا کرتے ہیں، آنکھیں نچاتے اور ہاتھوں کو ہلاتے ہیں۔ یہ سارا منظر دیکھ کر سامعین میں سے بعض مرعوب و متاثر بھی ہو رہے ہیں، کچھ لوگ دل میں ان کی اداؤں کا مذاق اُڑا رہے ہیں۔ عزیز قیسی یہ دیکھ دیکھ کر پیچ و تاب کھاتے ہیں۔ ظ. انصاری نے جب جی بھر کر سنا لیا تو کاغذات سمیٹ کر اپنی کرسی پر جا بیٹھے۔ اس کے بعد منظر بدلا۔ عزیز قیسی آہستہ آہستہ کرسی سے اپنے آپ کو الگ کرتے ہیں، ہولے ہولے چل کر پوڈیم تک پہنچتے ہیں، حاضرین پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہوئے ظ. انصاری کی آنکھوں سے آنکھیں چار کرتے ہوئے گویا ہوتے ہیں :

''حضرات! یہ ظ. انصاری صاحب جو نہ کریں تھوڑا ہے۔'' (سامعین کے زوردار قہقہے بلند ہوتے ہیں) کچھ توقف کرکے کہتے ہیں، ''یہ پُشکن کی شاعری ہے۔ ترجمہ نگار نے دیدہ ریزی اور تندہی کے ساتھ ترجمہ کیا ہے۔ زبان کی چٹک مٹک بھی ہے جو ظ. انصاری صاحب کا خاص انداز ہے۔''

۲) **متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔** **(02)**

i) عزیز قیسی کہتے رہے، 'روزی رساں ہے شہر' ....

الف) نینی تال کے بارے میں

ب) ممبئی کے بارے میں

ج) کوڈی کنال کے بارے میں

د) حیدر آباد کے بارے میں

ii) انھیں چڑ تھی ....

الف) تکلف سے

ب) تصنع سے

ج) ڈراما بازی سے

د) تکلف، تصنع اور ڈراما بازی سے

iii) عزیز قیسی زندہ رہیں گے ....

الف) اپنے خاندان کی بدولت

ب) اپنی شخصیت کی بدولت

ج) اپنی نظموں اور غزلوں کی بدولت

د) اپنے دوستوں کی بدولت

iv) ''حضرات! یہ ظ۔ انصاری صاحب ....

الف) جو کریں تھوڑا ہے۔

ب) جو نہ کریں تھوڑا ہے۔

ج) جو کریں بہت ہے۔

د) جو نہ کریں بہت ہے۔

۳) **اپنے سے بڑوں کا احترام کرنا چاہیے۔ ذاتی رائے تحریر کیجیے۔** **(02)**

جوابات

سرگرمی نمبر ۱

۱۔ منٹو : میرا دوست، میرا دشمن

۱) (02)

ضدی	→	فلموں کے نام	←	محل
بمبئی ٹاکیز	→	فلم کمپنی کے نام	←	فلمستان

۲) (02)

i) منٹو نے عصمت چغتائی کو کام دلایا سینریو ڈپارٹمنٹ میں

ii) منٹو کی کہانی اشوک کمار کو پسند نہیں آئی۔

iii) منٹو کی کہانی میں اشوک کمار کا رول باپ کا تھا۔

iv) منٹو کے مطابق ان کا مستقبل پاکستان میں حسین تھا۔

۳) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سرگرمی نمبر ۲

۲۔ عرف باقر مہدی

۱) (02)

باقر مہدی کا تعارف

- جائے پیدائش: ردولی
- مقامِ تعلیم: لکھنؤ
- خوف کی لہر کے متاثرین: ادیب اور شاعر
- دوست کا نام: خورشید الاسلام

۲) (02)

i) نقادوں کو یوں بھی قدرت کی طرف سے کھلی اجازت ہے کہ وہ جہاں چاہیں پیدا ہو جائیں۔

ii) باقر مہدی جتنے عالم ہیں اس سے بھی زیادہ ظالم ہیں۔

iii) ان کی بے باکی اور سفاکی میں فرق ذرا سا تھا۔

iv) پروفیسر رالف رسل تعلق رکھتے تھے لندن یونیورسٹی سے۔

۳) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سرگرمی نمبر ۳

۳۔ چھوڑ کر ہم ساتھ اپنا جائیں گے

۱) (02)

معصوم		سیدھے سادے
	ڈاکٹر عصمت جاوید کی صفات	
سنجیدہ		نیک طبع

۲) (02)

(i وہ جو بھی مضمون لکھتے ڈوب کر لکھتے۔

(ii 'نمی رویم براہی کہ کارواں رفتہ است' کا مطلب ہم اس راستے پر نہیں چلتے جس پر کارواں چلتا ہے۔

(iii ڈاکٹر عصمت جاوید زبانوں کے ماہر تھے اُردو، ہندی، فارسی، مراٹھی، عربی، انگریزی۔

(iv روشنی کی کرن ثابت ہوا عصمت جاوید صاحب کا اورنگ آباد کالج میں تبادلہ۔

۳) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سرگرمی نمبر ۴

۴۔ حدِ یقیں سے حدِ گماں تک

۱) (02)

ظ۔انصاری کا پشکن کی نظمیں نذرِ سامعین کرنے کا انداز
مصرعوں کو بار بار دہراتے۔
آواز میں زیر و بم پیدا کرتے۔
آنکھیں نچاتے۔
ہاتھوں کو ہلاتے۔

۲) (02)

(i عزیز قیسی کہتے رہے، 'روزی رساں ہے شہر' ممبئی کے بارے میں

(ii انھیں چڑھتی تکلف، تصنع اور ڈراما بازی سے

(iii عزیز قیسی زندہ رہیں گے اپنی نظموں اور غزلوں کی بدولت

(iv ''حضرات! یہ ظ۔انصاری صاحب جو نہ کریں تھوڑا ہے۔

۳) طلبہ یہ سرگرمی از خود حل کریں۔ (02)

سوال نمبر: ۴ (الف) (ا) محاورے

۱)	خاک اُڑانا	(آوارہ پھرنا)	جو لوگ تعلیم سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ نوکری کے لیے خاک اُڑاتے پھرتے ہیں۔
۲)	کلیجہ منہ کو آنا	(دل گھبرانا)	شیر کو سامنے دیکھ کر دانش کا کلیجہ منہ کو آ گیا
۳)	کنوتیاں بدلنا	(کان کھڑے ہونا/ چوکنا ہونا)	چیتے کے آنے پر خرگوش کنوتیاں بدلنے لگتے ہیں۔
۴)	ہوش اُڑنا	(گھبرانا)	امتحان کا پرچہ دیکھ کر مسعود کے ہوش اُڑ گئے۔
۶)	رام ہونا	(قابو میں آنا)	مجرم بہت چالاک تھا مگر پولیس نے اسے رام کر ہی لیا۔
۱۰)	آنکھ بھر آنا	(رونے کے قریب آنا)	فلسطین کے حالات دیکھ کر کئی لوگوں کی آنکھ بھر آئی۔
۱۱)	آنکھ بچانا	(چھپ کر پاس سے گزرنا)	استاد کو آتا دیکھ کر بچے آنکھ بچا کر نکل جاتے ہیں۔
۱۲)	لالے پڑنا	(دشوار ہونا)	امتحان قریب آنے پر کھلنڈر بچوں کے پاس ہونے کے لالے پڑ گئے۔
۱۳)	اوس پڑنا	(شرمندہ ہونا/ بے رونق ہونا)	نتیجہ خلافِ توقع آنے پر میرے چہرے پر اوس پڑ گئی۔
۱۴)	دوچار ہونا	(آمنے سامنے ہونا/ ملاقات ہونا)	کئی عرصے کے بعد آج میرے عزیز دوست سے میں دوچار ہوا۔
۱۶)	زیب دینا	(بھلا لگنا/ اچھا لگنا)	عقل مند لوگوں پر غصہ زیب نہیں دیتا۔
۱۷)	خون کے گھونٹ پینا	(غصّے کو برداشت کرنا)	زبیر نے شاہد کی بے عزتی کی مگر شاہد خون کے گھونٹ پی کر رہ گیا۔
۲۰)	روح کانپنا	(بہت ڈر جانا)	سیلاب کا خوفناک منظر دیکھ کر میری روح کانپ گئی۔
۲۲)	روح پرواز کرنا	(جان نکلنا)	جوان بیٹے کی موت کی خبر سن کر اس کی ماں کی روح بھی پرواز کر گئی۔
۲۴)	کھوے سے کھوا چھلنا	(بہت بھیڑ ہونا)	عید کے موقعے پر بازار میں کھوے سے کھوا چھلتا ہے۔
۲۵)	سینے کو برمانا	(بہت تکلیف دینا)	زیادہ ہمدردی کبھی کبھی سینے کو برماتی ہے۔
۲۷)	سینہ پھول جانا	(فخر محسوس کرنا/ خوش ہونا)	بیٹے کے ڈاکٹر بننے پر ماں باپ کا سینہ فخر سے پھول گیا۔
۲۹)	آنکھیں پتھرا جانا	(مرنے کے قریب ہونا/ آنکھوں کا بے نور ہونا)	حادثہ اتنا شدید تھا کہ راہ گیر کی آنکھیں پتھرا گئیں۔
۳۰)	پھوٹ پھوٹ کر رونا	(بہت زیادہ رونا/ زار و قطار رونا)	بہن کی رخصتی پر بھائی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔
۳۱)	دل بجھ جانا	(غمگین ہونا/ افسردہ ہونا)	حادثے میں اپنے عزیز دوست کی موت کی خبر سن کر میرا دل بجھ گیا۔
۳۲)	شرم سے پانی پانی ہونا	(شرمندگی کے مارے پسینہ پسینہ ہونا)	چور کی چوری پکڑے جانے پر چور شرم سے پانی پانی ہو گیا۔
۳۴)	سرانجام کرنا	(مکمل کرنا)	درّۂ خیبر کا معرکہ حضرت علیؓ نے سرانجام دیا۔
۳۵)	نگاہ بدلنا	(بے مروّت ہو جانا/ تیور بدلنا)	بُرا وقت آنے پر مطلبی دوست نگاہ بدل لیتے ہیں۔
۳۶)	پانی پھیر دینا	(محنت برباد کرنا/ کام بگاڑ دینا)	زید نے اپنی تعلیم چھوڑ کر اپنے ماں باپ کے خوابوں پر پانی پھیر دیا۔

۲) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ (02)

i) درج ذیل جملوں کی ہدایات کے مطابق تحویل کیجیے۔

۱) بعد لمحے کے شہزادے پر بے ہوشی طاری ہوئی۔ (منفی جملے میں تبدیل کیجیے)

جواب : بعد لمحے کے شہزادہ ہوش میں نہ رہا۔

۲) شہزادے کو کسی انسان نے نہیں شہید کیا ہے۔ (مثبت جملے میں تحویل کیجیے)

جواب : شہزادے کو کسی غیر انسان نے شہید کیا ہے۔

مشق :

۱) یہاں سے بچ کر جانا اب دشوار ہے۔ (منفی جملے میں تبدیل کیجیے)

۲) ابھی دن نہیں نکلا تھا۔ (مثبت جملے میں تحویل کیجیے)

ii) درج ذیل استفہام کو اقرار یا انکار میں تبدیل کیجیے۔

۱) کیا ہمیں بزرگوں کی خدمت نہیں کرنی چاہیے؟

جواب : ہمیں بزرگوں کی خدمت کرنی چاہیے۔

۲) کیا برا وقت گزر نہیں جاتا ؟

جواب : برا وقت گزر جاتا ہے۔

۳) 'جیسی کرنی ویسی بھرنی' کیا یہ بات تم نہیں جانتے ؟

جواب : 'جیسی کرنی ویسی بھرنی' ہم یہ بات جانتے ہیں۔

۴) کیا محتاجوں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرنا چاہیے؟

جواب : محتاجوں کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرنا چاہیے۔

۵) کیا دن رات ہمیشہ برابر ہوتے ہیں؟

جواب : دن اور رات ہمیشہ برابر نہیں ہوتے۔

۶) تم سمجھتے ہو کہ میں مجبور ہوں؟

جواب : میں مجبور نہیں ہوں۔

مشق :

درج ذیل استفہام کو اقرار یا انکار میں تبدیل کیجیے۔

۱) کیا حمیدہ اسے اپنی توہین نہ سمجھے گی؟

۲) اس اندھیرے میں پتھر کہاں ملتا؟

۳) وہ کیوں ان میں شمار کیا جائے؟

۴) کیا ہمیں سچ نہیں بولنا چاہیے؟

۳) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ (02)

i) درج ذیل جملوں کا صرفی تجزیہ کیجیے۔

۱) ''میری شال کیا ہوئی ؟''

میری - ضمیر تملیکی

شال - اسمِ عام

کیا - ضمیرِ استفہام

ہوئی - فعل

۲) نم ہوا کے دوش پر ایک دل دوز کراہ سنائی دی۔

نم - صفت

ہوا - اسم

کے - حرفِ اضافت

دوش - اسم

پر - حرفِ جار

ایک - صفت عددی

دل دوز - صفت

کراہ - اسم

سنائی دی - فعل

۳) فرد سماج کی بنیادی اور مرکزی اکائی ہوتی ہے۔

فرد - اسم

سماج - اسم

کی - حرفِ اضافت

بنیادی - صفت

اور - حرفِ عطف

مرکزی - صفت

اکائی - اسم

ہوتا ہے - فعل

مشق:

درج ذیل جملوں کا صرفی تجزیہ کیجیے۔

۱۔ ''ارے، یہ کیسے؟''

۲۔ ہم لوگ ایک دوسرے کی تخلیقات سے محبت کرتے ہیں۔

(ii **درج ذیل جملوں کا نحوی تجزیہ کیجیے۔**

۱) کان پر کھجلی محسوس ہوتی ہے۔

جواب: مفرد جملہ

کان پر	کھجلی محسوس ہوتی ہے
مبتدا	خبر

۲) اس کے بعد ڈرل شروع ہوئی اور خوب تیزی اور تندی سے حکم ملنے لگے۔

جواب: مرکب جملہ

اس کے بعد ڈرل شروع ہوئی	اور	خوب تیزی اور تندی سے حکم ملنے لگے
مفرد جملہ (۱) مبتدا : اس کے بعد خبر : ڈرل شروع ہوئی	حرفِ عطف	مفرد جملہ (۲) مبتدا : خوب تیزی اور تندی سے خبر : حکم ملنے لگے

۳) پہننے کو وہ چیز دی جارہی ہے جو گینڈوں کے پاؤں کے لیے زیادہ موزوں ہے۔

جواب: مخلوط جملہ

پہننے کو	وہ چیز دی جارہی ہے	جو	گینڈوں کے پاؤں کے لیے زیادہ موزوں ہے
مبتدا	اصل فقرہ خبر (۱)	ضمیرِ موصولہ	تابع فقرہ خبر (۲)

مشق:

درج ذیل جملوں کا نحوی تجزیہ کیجیے۔

۱) ہمیں یقین ہوگیا کہ ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔

۲) یہاں سے بچ کر جانا اب دشوار ہے۔

۳) اس نے باقی بات نہیں سنی اور جلدی سے اندر چلی گئی۔

۴) گورا وہی حرکتیں کرتا تھا جو لفٹینی کے منافی تھیں۔

۴) درج ذیل لفظی مرکبات کی جدول کے مطابق تقسیم کیجیے۔ (02)

۱) صدر مقام

عربی + عربی
صدر مقام

۲) عجائب گھر

عربی + ہندی
عجائب گھر

۳) نوٹ بندی

انگریزی + ہندی
نوٹ بندی

۴) زبان دراز

فارسی + فارسی
زبان دراز

مشق:

درج ذیل لفظی مرکبات کی جدول کے مطابق تقسیم کیجیے۔

۱) امام باڑہ	۲) نیک بخت	۳) جامع مسجد	۴) کورٹ کچہری
عربی + ہندی	فارسی + فارسی	انگریزی + ہندی	عربی + عربی

(ب) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (02)

۱) ہدایت کے مطابق کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے۔

i) درج ذیل شعر کی صنعت پہچان کر اس کی قسم بتائیے۔

۱) گگن کے تل کیں ایسا شہر نادر — نہیں دیکھے تھے انکھیاں کے مسافر

صنعت: مجازِ مرسل
قسم: جز بمعنی کل

۲) دل کو مرے ہر ایک طرح مطمئن بنا — غم دے تو غم کے ساتھ کوئی غمگسار دے

صنعت: مجازِ مرسل
قسم: جز بمعنی کل

۳) مطلب سمجھ میں آئے بقائے دوام کا — ایسا سبق یہ زندگیِ مستعار دے

صنعت: مجازِ مرسل
قسم: کل بمعنی جز

مشق: درج ذیل شعر کی صنعت پہچان کر اس کی قسم بتائیے۔

۱) لوٹتا تھا سوزِ غم سے آگ میں — دل جگر سِنکتے تھے دونوں جوں کباب
۲) بوند تھمتی نہیں ہے اب کے سال — چرخ گویا ہے آب در غربال

(ii درج ذیل شعر سے لف ونشر سے ربط رکھنے والے الفاظ آمنے سامنے لکھیے۔

۱) کس قدر ہوتے ہیں ناخوش ، کس قدر ہوتے ہیں خوش
آپ ہم کو دیکھ کر اور آپ کو ہم دیکھ کر

نشر	لف
آپ	ناخوش
ہم	خوش

۲) بحر و بر میں جھاڑ دے دامن اگر تو فیض کا
قطرہ دُرِ بے بہا ہو ، لعل سنگِ بے بہا

نشر	لف
قطرہ دُرِ بے بہا	بحر
لعل سنگِ بے بہا	بر

مشق :

(ii درج ذیل شعر سے لف ونشر سے ربط رکھنے والے الفاظ آمنے سامنے لکھیے۔

اس کے دست و دل کے رشک و شرم سے
خون ہے دل کان کا ، دریا ہے آب

۲) درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک شعر میں آنے والی تجنیس کا نام لکھیے۔ **(01)**

(i نہ تھا ثانی اوسے روئے زمیں پر
تھے اس کے حکم میں سب بحر ہور بر

جواب : تجنیسِ خطی

(ii جو کئی باتاں کی سیپیاں کوں پیارے
کرے مطلب کے پُر موتیاں وو سارے

جواب : تجنیسِ زائد ناقص

(iii چشم غضب سے نیم نگہ میرے واسطے
اک نیچہ ہے زہر میں بجھا ہوا

جواب : تجنیسِ مذیّل

مشق : درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک شعر میں آنے والی تجنیس کا نام لکھیے۔

۱) بلندی ست ، سُرج پکڑیا جو پستی
کیا مغرب کے جا معبد میں بستی

۲) دیوار کھڑی کرتے ہوئے راہ میں راہی
کہتا ہے کہ سایے کو شجر آئے نہ آئے

۳) نہیں عشق سے زرد ، زردار میں ہوں
اگر ہے وہ یوسف ، خریدار میں ہوں

سوال نمبر ۴ (ب)

۳) ذیل کے اشعار کی تقطیع کیجیے اور بحر کا نام لکھیے۔ **(03)**

۱) وہی شوکت عیاں ہے اس کے تیور اور قرینے سے
اُڑے جاتے ہیں نقشِ دشمنی دل کے نگینے سے

جواب:

۱)

و	ہی	شو	کت	ع	یا	ہے	اس	ک	تے	ور	ار	ق	ری	نے	سے
مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن
ا	ڑے	جا	تے	ہ	نق	شے	دش	م	نی	دل	کے	ن	گی	نے	سے
مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن

بحرِ ہزج مثمن سالم

رکن کا نام : مفاعیلن (آٹھ بار)

۲) عطا کر دے وہی طاقت جو اک دن تھی مرے بس میں
جوانی کا لہو پھر جوش مارے میری نس نس میں

۲)

ع	طا	کر	دے	و	ہی	طا	قت	ج	اک	دن	تی	م	رے	بس	مے
مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن
ج	وا	نی	کا	ل	ہو	پ	جو	ش	ما	رے	مے	ر	نس	نس	مے
مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن	مَ	فا	عی	لُن

بحرِ ہزج مثمن سالم

رکن کا نام : مفاعیلن (آٹھ بار)

۳)　زمانے سے پیوند جس کا جدا تھا
نہ کشور ستاں تھا ، نہ کشور کُشاں تھا

۳)

ز	ما	نے	س	پے	ون	د	جس	کا	ج	دا	تا
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن
ن	کش	ور	س	تا	تا	ن	کش	ور	ک	شا	تا
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن

بحرِ متقارب مثمن سالم

رکن کا نام : فعولن (آٹھ بار)

۴)　مقاماتِ اربابِ جاں اور بھی ہیں
مکاں اور بھی لامکاں اور بھی ہیں

۴)

م	قا	ما	ت	ار	با	ب	جا	او	ر	بی	ہے
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن
ا	بی	عش	ق	کے	ام	ت	حا	او	ر	بی	ہے
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن

بحرِ متقارب مثمن سالم

رکن کا نام : فعولن (آٹھ بار)

۵)　مکمل نہیں ہے جنونِ تجسّس
مسلسل جہاں در جہاں اور بھی ہیں

۵)

م	کم	مل	ن	ہی	ہے	ج	نو	نے	ت	جس	سس
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن
م	سل	سل	ج	ہا	در	ج	ہا	او	ر	بی	ہے
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن

بحرِ متقارب مثمن سالم

رکن کا نام : فعولن (آٹھ بار)

۶) یہیں تک نہیں عشق کی سیرگاہیں
مہ و انجم و کہکشاں اور بھی ہیں

۶)

ی	ہی	تک	ن	ہی	عش	ق	کی	سے	ر	گا	ہے
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن
م	ہو	ان	ج	مو	کہ	ک	شا	او	ر	بی	ہے
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن

بحرِ متقارب مثمن سالم
رکن کا نام : فعولن (آٹھ بار)

۷) قفس توڑ کر مطمئن ہو نہ بلبل
قفس صورتِ آشیاں اور بھی ہیں

۷)

ق	فس	تو	ڑ	کر	مط	م	ئن	ہو	ن	بل	بل
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن
ق	فس	صو	رَ	تے	آ	ش	یا	او	ر	بی	ہے
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن

بحرِ متقارب مثمن سالم
رکن کا نام : فعولن (آٹھ بار)

۸) بہت دل کے حالات کہنے کے قابل
ورائے نگاہ و زباں اور بھی ہیں

۸)

ب	ہت	دل	ک	حا	لا	ت	کہ	نے	ک	قا	بل
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن
و	را	ئے	ن	گا	ہو	ز	با	او	ر	بی	ہے
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن

بحرِ متقارب مثمن سالم
رکن کا نام : فعولن (آٹھ بار)

۹) صبا خاکِ دل سے بچا اپنا دامن
ابھی اس میں چنگاریاں اور بھی ہیں

۹)

ص	با	خا	ک	دل	سے	ب	چا	اپ	ن	دا	من
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن

ا	بی	اس	م	چن	گا	ر	یا	او	ر	بی	ہے
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن

بحرِ متقارب مثمن سالم

رکن کا نام : فعولن (آٹھ بار)

۱۰) انھیں جب سے ہے اعتمادِ محبت

وہ مجھ سے جگر ، بدگماں اور بھی ہیں

۱۰)

ا	نے	جب	س	ہے	اع	ت	ما	د	م	حب	بت
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن
و	مج	سے	ج	گر	بد	گ	ما	او	ر	بی	ہے
فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن	فَ	عو	لُن

بحرِ متقارب مثمن سالم   رکن کا نام : فعولن (آٹھ بار)

جوابات

۲) (i) ۱) یہاں سے بچ کر جانا اب آسان نہیں۔

۲) ابھی کچھ رات باقی ہے۔

(ii) ۱) حمیدہ اسے اپنی توہین سمجھے گی۔

۲) اس اندھیرے میں پتھر کہیں نہیں ملتا۔

۳) اس کا شمار ان میں نہیں ہوسکتا۔

۴) ہمیں سچ بولنا چاہیے۔

۳) (i) ارے - حرفِ ندا

یہ - ضمیر اشارہ

کیسے - حرفِ استفہام

۲) ہم لوگ - اسمِ ضمیر

ایک دوسرے - اسمِ ضمیر

کی - حرفِ اضافت

تخلیقات - اسم

سے - حرفِ جار

محبت - اسم

کرتے ہیں - فعل

۳) (ii) ا) ہمیں یقین ہوگیا کہ ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔

جواب: مرکب جملہ

ہمیں یقین ہوگیا	کہ	ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے
مفرد جملہ (۱) مبتدا : ہمیں خبر : یقین ہوگیا	حرفِ عطف	مفرد جملہ (۲) مبتدا : ضرور کوئی خبر : غلط فہمی ہوئی ہے

۲۔ یہاں سے بچ کر جانا اب دشوار ہے۔

جواب: مفرد جملہ

یہاں سے	بچ کر جانا اب دشوار ہے
مبتدا	خبر

۳۔ اس نے باقی بات نہیں سنی اور جلدی سے اندر چلی گئی۔

جواب: مرکب جملہ

اس نے باقی بات نہیں سنی	اور	جلدی سے اندر چلی گئی
مفرد جملہ (۱) مبتدا : اس نے خبر : باقی بات نہیں سنی	حرفِ عطف	مفرد جملہ (۲) مبتدا : جلدی سے خبر : اندر چلی گئی

۴۔ گورا وہی حرکتیں کرتا تھا جو لفٹینی کے منافی تھیں۔

جواب: مخلوط جملہ

گورا	وہی حرکتیں کرتا تھا	جو	لفٹینی کے منافی تھیں
مبتدا	اصل فقرہ خبر (۱)	ضمیرِ موصولہ	تابع فقرہ خبر (۲)

۴۔ (i) امام باڑہ (ii) نیک بخت

عربی + ہندی
امام باڑہ

فارسی + فارسی
نیک بخت

(iii) جامع مسجد

عربی + عربی
جامع مسجد

(iv) کورٹ کچہری

انگریزی + ہندی
کورٹ کچہری

(ب) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(02)**

۱) ہدایت کے مطابق کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے۔

i) درج ذیل شعر کی صنعت پہچان کر اس کی قسم بتائیے۔

۱) صنعت : مجازِ مرسل
قسم : جز بمعنی کل

۲) صنعت : مجازِ مرسل
قسم : جز بمعنی کل

ii) درج ذیل شعر سے لف ونشر سے ربط رکھنے والالفاظ آمنے سامنے لکھیے۔

اس کے دست و دل کے رشک و شرم سے
خون ہے دل کان کا ، دریا ہے آب

لف	نشر
رشک	خون
شرم	آب

۲) درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک شعر میں آنے والی تجنیس کا نام لکھیے۔

۱) بلندی سٹ ، سُرج پکڑیا جو پستی
کیا مغرب کے جا معبد میں بستی
جواب: تجنیسِ خطی

۲) دیوار کھڑی کرتے ہوئے راہ میں راہی
کہتا ہے کہ سایے کو شجر آئے نہ آئے
جواب: تجنیسِ زائد ناقص

۳) نہیں عشق سے زرد ، زردار میں ہوں
اگر ہے وہ یوسف ، خریدار میں ہوں
جواب: تجنیسِ مذیّل

اطلاقی تحریر : سوال نمبر ۵ (الف)

سرگرمی نمبر ۱

سوال نمبر ۵ (الف) :

۱) اپنے علاقے کے ڈاکیا (پوسٹ مین) سے درج ذیل نکات کی مدد سے ملاقات (انٹرویو) کے لیے سوالات مرتب کیجیے۔

i) نام ii) تعلیم iii) پیشہ اختیار کرنے کی وجہ

iv) مشکلات v) قارئین کے لیے پیغام

تعارف : آیئے، گھر گھر خوشیاں اور غم بانٹنے والے شخص سے گفتگو کرتے ہیں اور ان کی زندگی کے نشیب و فراز سے واقفیت حاصل کرتے ہیں کہ کس طرح وہ سردی، گرمی، بارش ہر موسم کا سامنا کرتے ہوئے اپنا کام انجام دیتے ہیں۔

۱) آپ کا نام کیا ہے؟

۲) اپنے خاندان کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔

۳) آپ نے کس جماعت تک تعلیم حاصل کی؟

۴) آپ اعلیٰ تعلیم کیوں حاصل نہ کر سکے؟

۵) آپ نے پوسٹ مین بننا کیوں پسند کیا؟

۶) کیا اس ملازمت سے ہونے والی آمدنی سے گزارہ آسانی سے ہو جاتا ہے؟

۷) پوسٹ مین کے لیے صحت بڑی اہمیت رکھتی ہے، اس سلسلے میں آپ کیا کرتے ہیں؟

۸) آپ ہمارے طلبہ کو کیا پیغام دینا چاہیں گے؟

سرگرمی نمبر ۲

سوال نمبر ۵ (الف) :

۱) ذیل کے نکات کی مدد سے آپ کے علاقے کے کسی سبزی فروش سے ملاقات (انٹرویو) کے لیے سوالات ترتیب دیجیے۔

i) نام ii) تعلیم iii) پیشہ اختیار کرنے کی وجہ

iv) مشکلات v) قارئین کے لیے پیغام

تعارف : آیئے، ہمارے شہر کی سبزی مارکیٹ کے ہر دل عزیز سبزی فروش سے ملاقات کرتے ہیں اور ان کی مقبولیت کا راز جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ آخر ان کی سبزیوں میں ایسی کون سی خاص بات ہے کہ لوگ دور دراز سے ان کے پاس سبزیاں خریدنے آتے ہیں۔

۱) آپ کا نام کیا ہے؟

۲) اپنے خاندان کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔
۳) آپ نے کس جماعت تک تعلیم حاصل کی؟
۴) آپ نے سبزی فروشی کے پیشے ہی کو کیوں اختیار کیا؟
۵) آپ کتنے برسوں سے سبزیاں بیچ رہے ہیں؟
۶) اس میں روزانہ کتنا منافع ہوتا ہے؟
۷) شروع کے دنوں میں کتنا منافع ہوتا تھا؟
۸) گاہکوں کے مزاج کے بارے میں کچھ بتائیے۔
۹) کیا اس پیشے سے ہونے والی آمدنی سے گھریلو اخراجات پورے ہوجاتے ہیں؟
۱۰) قارئین کو آپ کیا پیغام دینا چاہیں گے؟

سرگرمی نمبر ۳

سوال نمبر ۵ (الف):

۱) کسی اسپتال کی نرس سے ملاقات (انٹرویو) کے لیے ذیل کے نکات کی مدد سے سوالات ترتیب دیجیے۔

i) نام ii) تعلیم iii) پیشہ اختیار کرنے کی وجہ
iv) مشکلات v) قارئین کے لیے پیغام

تعارف: ایک مقدس اور معتبر پیشے سے تعلق رکھنے والی شخصیت ہمارے ساتھ ہے۔ یہ سٹی ہاسپٹل میں نرس کے فرائض انجام دیتی ہیں اور دن رات اپنے مریضوں کی خدمت میں جٹی رہتی ہیں۔

۱) آپ کا نام کیا ہے؟
۲) آپ نے کس جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے؟
۳) آپ نے نرسنگ کے پیشے کا انتخاب کیوں کیا؟
۴) نرسنگ کے لیے کتنے اور کون کون سے کورسیس ہیں؟
۵) اس پیشے کے فوائد پر روشنی ڈالیے۔
۶) اس جاب میں پیش آنے والی تکلیفوں کا آپ نے کس طرح مقابلہ کیا؟
۷) آپ ہمارے ناظرین کو کیا پیغام دینا چاہیں گی؟

سوال نمبر ۵ (ب)

سرگرمی نمبر ا

(۵) (ب) : درج ذیل نکات کی مدد سے تعارف نامہ بنائیے۔ [04]

خوش آمدید　　　خوش آمدید　　　خوش آمدید

اسٹار فیشن　STAR FASHION

دلکش کپڑوں کا شوروم

- نفیس ساری
- سوٹ
- ٹی شرٹ
- شیروانی
- کوٹ پینٹ
- جینس پینٹ
- کرتا پاجامہ
- فینسی فل ڈریس
- نائٹ سوٹ

رابطہ قائم کریں

تبسم شیخ (8922047734)　　　شفیق شیخ (9921742034)

اوقات : صبح 10 بجے تا رات 10 بجے

رحمانیہ کالونی، دگرس روڈ، مانورہ

سرگرمی نمبر ۲

آیئے　　　آیئے　　　آیئے

شاہین لائبریری

- ہماری لائبریری میں بہت ساری کتابیں موجود ہیں
- یہاں ہر طرح کے مسابقتی امتحانات کی کتابیں موجود ہیں
- ادبی و دینی کتابیں موجود ہیں۔
- پڑھنے کے لیے بہترین سہولیات موجود ہیں۔
- کتابیں ہی ہمیں جینے کا صحیح طریقہ بتاتی ہیں۔

رابطہ : 9000000000

ای میل : 000000@gmail.com

نام : محمد سعد خان رحمت خان

رحمانیہ کالونی، دگرس روڈ، مانورہ

سرگرمی نمبر ۳

غلام نبی آزاد جونیئر کالج، ناگپور

بچوں کا مستقبل سنواریے —— داخلے جاری ہیں —— بچوں کا مستقبل روشن بنائیے

- جونیئر کالج میں شعبۂ سائنس کا آغاز

تعلیم معاشرے میں امن، انصاف اور ہم آہنگی لاتی ہے۔

جونیئر کالج میں دستیاب سہولتیں :

- لڑکیوں کے لیے اسکالرشپ
- لڑکیوں کے لیے بے حد ضروری پردے کا اہتمام
- بیت الخلاء کا بہترین انتظام، لائبریری، ہاسٹل

جلدی کیجیے

کالج فیس صرف **5000** روپے

وقت
صبح ۱۱ بجے
سے شام ۵ تک

مقام : آزاد چاندنی چوک، ناگپور

رابطہ : 9000000000

ای میل : aaaaaaaa@gmail.com

سرگرمی نمبر ۴

(ب) : 'خون کا عطیہ کیمپ' کے انعقاد سے متعلق درج ذیل نکات کی مدد سے تعارف نامہ ترتیب دیجیے۔

خون عطیہ کا کیمپ

خون دیں... زندگی بچائیں۔

- خون کا عطیہ دیجیے اگر آپ ... تندرست ہو، آپ کی عمر ۱۸ برس ہو۔
- الانصار کا ممبر بن جانے پر ضرورت کے وقت فری میں خون دیا جائے گا۔
- ہر ایک قطرہ اُمید دیتا ہے۔
- خون عطیہ کرنے پر آپ کی صحت پر کوئی منفی اثرات نہیں ہوں گے۔

تو آئیے اس نیک اور جائز کام کے لیے آگے بڑھیں۔

ایک شخص کی جان بچانا پوری انسانیت کی جان بچانے کے مترادف ہے۔

پتہ : وسنت نگر، سلیمانیہ کالج کے پاس، مانورہ

تاریخ : اتوار، ۱۱ راگست ۲۰۲۴ء

وقت : صبح 10 بجے سے دوپہر 3 بجے تک

رابطہ : **الانصار محلہ کلینک**

موبائل : 9000000000 | ای میل : aaaaaaaa@gmail.com

سوال نمبر ۵ (ج)

سرگرمی نمبر ۱

سوال نمبر ۵ (ب) : آپ کے جونیئر کالج میں منعقدہ یومِ جمہوریہ کی تقریب کی روداد قلم بند کیجیے۔

نیشنل ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں تقریب یوم جمہوریہ

۲۶ رجنوری، دھولیہ: نیشنل ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں یومِ جمہوریہ کے موقع پر شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کی شروعات تلاوت قرآن پاک سے ہوئی۔ صدارت کا فریضہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے انجام دیا۔ صدر موصوف کے ہاتھوں پرچم کشائی کی گئی۔ اساتذہ، طلبہ اور طالبات نے یوم جمہوریہ کی مناسبت سے تقاریر اور حب الوطنی گیت پیش کیے۔ اس تقریب میں شہر عزیز کی مشہور شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کی نظامت ادارے کے فعال معلم ماجد سر نے کی۔ آخر میں صدر صاحب کی اجازت سے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تقریب کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

سرگرمی نمبر ۲

سوال نمبر ۵ (ب) آپ کے جونیئر کالج میں منعقدہ یومِ آزادی کی تقریب کی روداد قلم بند کیجیے۔

اقرأ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں تقریب یوم آزادی

۱۵ راگست، امراوتی: اقرأ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں یومِ آزادی کی تقریب شاندار طریقے سے منائی گئی۔ اس تقریب کی شروعات تلاوت قرآن پاک سے ہوئی۔ اس تقریب کی صدارت کا فریضہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے انجام دیا۔ صدر موصوف کے ہاتھوں پرچم کشائی کی گئی۔ اساتذہ، طلبہ اور طالبات نے یوم آزادی کی مناسبت سے مجاہدین آزادی کی قربانیوں پر تقاریر اور حب الوطنی گیت پیش کیے۔ اس تقریب میں شہر عزیز کی مشہور شخصیات نے شرکت کی۔ اس تقریب کی نظامت ادارے کے فعال معلم رفیق سر نے انجام دی۔ آخر میں صدر صاحب کی اجازت سے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تقریب کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

سرگرمی نمبر ۳

سوال نمبر ۵ (ب) : آپ کے جونیئر کالج میں منعقدہ غزل خوانی مقابلہ کی روداد قلم بند کیجیے۔

گولڈن ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں غزل خوانی مقابلہ

۲۱، جنوری، جلگاؤں : گولڈن ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں غزل خوانی مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے کی صدارت شہر عزیز کی مشہور شخصیت رمضان فیمس صاحب نے کی۔ اس مقابلے میں منصفی کے فرائض شہر کے مشہور غزل خواں نے انجام دیے۔ شہر کے مختلف جونیئر کالج کے طلبہ اور طالبات نے اس میں حصہ لیا۔ طلبہ نے اپنی مترنم آواز سے منصفانِ محفل سمیت سبھی کو مسرور کیا۔ خطبۂ صدارت میں صدر صاحب نے غزل کی باریکیوں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں بہترین غزل پیش کرنے والے طلبہ کو اوّل، دوم اور سوم انعامات سے سرفراز کیا گیا۔ انعام میں ایک مومنٹو، سرٹیفکیٹ اور مختلف حاضرین کی جانب سے رقومات سے بھی نوازا گیا۔

مقابلے میں شریک دیگر طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی اور انھیں بھی سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ اس مقابلے کی نظامت جونیئر کالج کے فعال معلم نہال سر نے بحسن وخوبی ادا کی۔ سپروائزر کے ذریعے اس تقریب میں شامل تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے صدر صاحب کی اجازت سے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

سرگرمی نامہ (نمونہ I)

سرگرمی نامے کے لیے ہدایات

۱) سرگرمی نامے میں خاکے صرف پین سے ہی بنائیں۔
۲) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لیے ہدایات بغور پڑھیں۔
۳) سرگرمی نامے کا تحریری حصہ جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر اندازِ بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برمحل موزوں اشعار، محاورے، کہاوتوں اور بولی کے استعمال، املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔
۴) خوشخطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ ۱ : نثر - کل نمبرات:20

سوال نمبر۱ (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [07]

۱) شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

	سردی سے بچاؤ کی چیزیں	

اس لیے جب وہ گرم سوٹ پر موٹا اوورکوٹ پہنے، گلے کو اونی مفلر سے اور ہاتھوں کو چمڑے کے دستانوں سے چھپائے رکشے پر بیٹھا تو اس نے حمیدہ کی شال گھٹنوں پر رکھ لی۔ خیال تھا، گھٹنے بھی گرم رہیں گے اور شال میں شکنیں بھی نہ پڑیں گی۔ رکشے والا جوان تھا۔ بھرے بھرے شانے، چوڑا سینہ، مضبوط کمر، موٹی موٹی پنڈلیاں، بڑے بڑے پاؤں۔ اس نے سر اور گردن میں ایک سوتی مفلر پگڑ کی طرح لپیٹ رکھا تھا۔ وہ آدھی آستین کی خاکی قمیص پر ایک پرانا سینڈوکٹ سویٹر پہنے تھا اور ٹانگوں میں خاکی نیکر۔ پنڈلیاں بھی ننگی اور پاؤں بھی ننگے۔ وہ اپنی ٹھنڈک دور کرنے کے لیے رکشا تیز تیز چلا رہا تھا۔ رکشے کی اس تیز رفتاری نے ہوا کی دھار پر اور بھی باڑھ رکھ دی۔ ٹھنڈک عبید کے گرم موزے میں لپٹی اور اونی پتلون میں ڈھکی پنڈلیوں میں تیر کی طرح گھسنے لگی۔ عبید نے حمیدہ کی شال کی ایک تہہ کھول کر اسے ٹخنوں پر لٹکا دیا۔

عبید نے رکشے والے پر بھرپور نظر ڈالی۔ اس کے چہرے پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے جھلک رہے تھے۔ عبید نے سوچا کتنا فرق ہے محنت کرنے اور بے کار رہنے میں۔ جہاں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہے، وہاں اپنے ہی جسم کی گرمی ایک بجھا ہوا دیا بن جائے گی۔ اسے محنت مزدوری کی دیاسلائی دکھاؤ تو اندر کی آگ بھڑک کر باہر آ جائے گی۔ پھر نہ لحاف کی ضرورت، نہ کسی شال کی۔

اس نے پوچھا، ''کہاں کے رہنے والے ہو؟''

وہ بولا، ''گونڈا جِلا۔''

عبید نے مسکرا کر پوچھا، ''مہریا ہے؟''
رکشے والے نے گردن پھرا کر دیکھا اور کہا، ''ارے پتنی اور بالک نہ ہوِ تن تو ایسی سردی مار کشا چلایت۔''
عبید نے اور کریدا، ''یہیں ہیں شہر میں؟''
وہ بولا، ''ناہیں ساب، اپنا دیس ما۔''
عبید نے کہا، ''جب ہی!''

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔ **(02)**

i) رکشے والا ....
الف) بوڑھا تھا۔
ب) لڑکا تھا۔
ج) جوان تھا۔
د) بچہ تھا۔

ii) وہ اپنی ٹھنڈک دور کرنے کے لیے ....
الف) گاڑی تیز تیز چلا رہا تھا۔
ب) رکشا تیز تیز چلا رہا تھا۔
ج) اسکوٹر تیز تیز چلا رہا تھا۔
د) کار تیز تیز چلا رہا تھا۔

iii) وہاں اپنے ہی جسم کی گرمی ایک ....
الف) بجھا ہوا سگریٹ بن جائے۔
ب) بجھا ہوا بلب بن جائے۔
ج) بجھا ہوا چولھا بن جائے۔
د) بجھا ہوا دِیا بن جائے۔

iv) کہاں کے رہنے والے ہو.......................
الف) ناشک ضلع ب) گونڈا ضلع
ج) تھانے ضلع د) امراوتی ضلع

۳) محنت کی عظمت پر ذاتی رائے لکھیے۔ **(03)**

سوال نمبر ۱ (ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [07]

۱) جدولی خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

i) مسجد کے امام	
ii) چین کا مکہ	
iii) صوبہ کانسو میں مساجد کی تعداد	
iv) لِن شا میں مسلمانوں کی آبادی	

صوبۂ کانسو میں بارہ لاکھ سے زائد مسلمان آباد ہیں اور پورے صوبے میں تقریباً بارہ سو مسجدیں ہیں۔ یہاں کی مرکزی مسجد میں جو دریائے زرد کے کنارے واقع ہے، دینی تعلیم اور ائمہ کی تربیت کا ایک مدرسہ بھی ہے۔ اس مسجد کے امام اور مدرسے کے سربراہ شیخ یونس یان سن ایک نورانی صورت بزرگ ہیں، تکلف کے ساتھ عربی بولتے ہیں اور وضع قطع سے لے کر انداز و ادا تک میں سلفِ صالحین کا نمونہ ہیں۔ صوبہ کانسو کے پورے سفر میں وہ ہمارے ساتھ رہے۔ اثنائے سفر اُن سے بہت سی معلومات حاصل ہوئی۔

صبح سویرے ہم کانسو کے ایک اور شہر لِن شا کے لیے روانہ ہوئے جس میں آبادی کی اکثریت مسلمان ہے اس لیے اسے 'چین کا مکہ' کہا جاتا ہے۔ یہاں مساجد کی تعداد ایک ہزار سات سو پندرہ ہے اور مسلمانوں کی آبادی باون فیصد بتائی جاتی ہے لیکن احقر کا اندازہ یہ ہے کہ مذہب کی بنیاد پر مردم شماری نہ ہونے کی وجہ سے یہ اعداد و شمار پوری طرح صحیح نہیں ہوں گے اور غالباً یہاں مسلمانوں کی آبادی کا تناسب باون فیصد سے کافی زیادہ ہوگا اس لیے کہ راستے میں جتنے دیہات ہمارے سامنے آئے، ہر جگہ مسلمانوں کی تعداد بہت نمایاں محسوس ہوئی۔

اگلا دن چین میں ہمارے قیام کا آخری دن تھا۔ صبح کے وقت کوئی باقاعدہ مصروفیت نہیں تھی اس لیے ہم بازار چلے گئے۔ یہ بیجنگ ہوٹل کے قریب بڑا خوبصورت اور بارونق بازار تھا۔ کئی کئی منزلہ ڈپارٹمنٹل اسٹور دور تک پھیلے ہوئے تھے۔ ہر اسٹور میں خریداروں کا اتنا ہجوم تھا کہ کھوے سے کھوا چھل رہا تھا۔ ہر جگہ اشیا کی قیمتیں متعین تھیں اور مول بھاؤ کا کوئی سوال نہ تھا۔ زیادہ تر چینی مصنوعات تھیں لیکن کچھ اشیا جاپان، ہانگ کانگ وغیرہ کی بنی ہوئی بھی بک رہی تھیں۔

۲) درج ذیل سرگرمیوں کو ایک جملے میں مکمل کیجیے۔ (02)

i) بازار میں زیادہ تر مصنوعات جن ممالک کی تھیں ان کے نام لکھیے۔

ii) ہر اسٹور میں خریداروں کا اتنا ہجوم تھا کہ کھوے سے کھوا چھل رہا تھا۔ (جملے سے محاورہ تلاش کر کے لکھیے)

۳) 'سیر و سیاحت' کے تعلق سے اپنی رائے تحریر کیجیے۔ (03)

سوال نمبرا (ج) : درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[06]**

ا) درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔ **(02)**

	حاسد	محسود	حسد کا انجام
(i	قابیل	....	....
(ii	....	حضرت آدمؑ	....

تماشا یہ ہے کہ حسد سے محسود کو بجائے ضرر پہنچنے کے فائدہ ہوتا ہے۔ یعنی غور کرو تو اس کی خواہش اور خوشی یہ ہوگی کہ اس کا بدخواہ ہمیشہ تکلیف میں رہے۔ بس حسد کے رنج سے زیادہ اور کیا رنج ہوسکتی ہے، سوائے حاسد کے کوئی ظالم ایسا نہ دیکھا ہوگا جو بہ سبب اپنے ظلم کے آپ ہی مظلوم ہو۔ عجب لطف کی بات ہے کہ حاسد محسود کی دولت و نعمت کا زوال چاہتا ہے اور وہ زائل نہیں ہوتی بلکہ آپ ہی رنج میں گرفتار اور تمام لوگوں کی نظر میں ذلیل و خوار رہتا ہے اور اس صفتِ ذمیمہ کے سبب سے کوئی شخص اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔ سب کم حوصلہ اس کو سمجھتے ہیں۔ وہ سمجھتا تو یہ ہے کہ میں فلاں شخص کا دشمن ہوں اور حقیقت میں اپنا ہی دشمن ہوتا ہے اور اس کا دوست بس جس کسی کو خدائے تعالیٰ نے کچھ بھی عقل و تمیز عنایت کی ہوگی اور وہ حسد کی حقیقت کو سمجھ لے گا تو ضرور اس سے اجتناب کرے گا۔ علاوہ اس کے مرضِ حسد کا ایک علاج یہ ہے کہ حسد کی راہ سے کسی کو لعنت و ملامت کرنے کا خیال آوے تو اس کی صفت اور ثنا کرنے لگے۔ اگر تکبر کا ارادہ ہو تو تواضع اور فروتنی جتنا دے۔ کسی کی نعمت و دولت کے زوال کے درپے ہونے کو جی چاہے تو اس کی زیادتی میں کوشش کرے اور اس سے بہتر کوئی علاج نہیں کہ محسود کی غَیبت میں اس کی تعریف کرے جس سے یہ حاصل ہوگا کہ وہ سن کر خوش ہوگا اور اس کے دل میں محبت پیدا ہوگی اور اس کی محبت کا اثر اس کے دل میں بھی ہوگا اور انجام کو دوستی ہو جاوے گی اور حاسد کو اس بات کا بھی خیال چاہیے کہ یہ حسد وہ چیز ہے جس کے سبب برادرانِ یوسفؑ نے اپنے بھائی یوسفؑ کے ساتھ حسد کر کے کیا نتیجہ اُٹھایا اور قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو جو قتل کیا اور آخر کو ذلیل اور شرمندہ ہوا، منشا اس کا یہی حسد تھا۔ شیطان نے حضرت آدمؑ سے جو حسد کیا، مردودِ خلائق ہوا۔ کیا پھل پایا؟

۲) ہدایت کے مطابق ذخیرۂ الفاظ کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(02)**

i) 'غیر موجودگی' کا ہم معنی لفظ اقتباس سے تلاش کر کے لکھیے۔

ii) درج ذیل ذخیرۂ الفاظ سے غیر متعلقہ لفظ تلاش کر کے لکھیے۔

الف) ذلیل

ب) ذِلت

ج) زائل

د) تذلیل

۳) حسد سے متعلق ذاتی رائے تحریر کیجیے۔ **(02)**

حصہ ۲ : نظم /غزل/قطعہ/ رباعی - کل نمبرات:16

سوال نمبر ۲ (الف) : درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔
[06]

۱) نواب آصف الدولہ کے لیے صفاتی الفاظ کا انتخاب کرکے سرگرمی مکمل کیجیے۔ **(02)**

نواب آصف الدولہ کے لیے صفاتی الفاظ	←	

رات کو مطلق نہ تھی یاں جی کو تاب
آشنا ہوتا نہ تھا آنکھوں سے خواب
لوٹتا تھا سوزِ غم سے آگ میں
دل جگر سِنکتے تھے دونوں جوں کباب
ناگہاں مجھ سے لگا کہنے سروش
رہ گزر سے لطف کی کر کر خطاب
ہے کریم اب بھی وزیر ابنِ وزیر
آصف الدولہ فلک قدر و جناب
آسماں رتبہ ہے جس کا آستاں
ناز کر طالع پہ جو ہو باریاب
اس کی ہمت سے سخن کیا سرکروں
بات کہتے دے دُر و یاقوتِ ناب
اس کے دست و دل کے رشک وشرم سے
خون ہے دل کان کا ، دریا ہے آب
جم حشم ، انجم سپہ ، گردوں شکوہ
مرجعِ خُرد و کلاں ، عالم مآب
دستِ ہمت اس کا گر دُر بار ہو
پانی پانی شرم سے ہووے سحاب
مال کیا ہے ، ہفت گنجِ خسروی
اک ہی کو نوّاب بخشے ہے شتاب
فخر سام و رستم اس کی بندگی
داخلِ خدّام یاں افراسیاب
جس سحر جرأت سے کھینچی اس نے تیغ
ڈھال رکھّے منہ پہ ، نکلا آفتاب
رزم کے عرصے میں ہل چل پڑ گئی
آسماں کے خیمے کی کانپی طناب
خرمن آسا جل گیا انبوہِ خصم
چل پڑی جو اس کی تیغِ برق تاب

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کرکے سرگرمی مکمل کیجیے۔ **(02)**

۱) رات کو مطلق نہ تھی ....

(الف) یاں جی کو شباب　　(ب) یاں جی کو تاب
(ج) یاں جی کو ملال　　(د) یاں جی کو قرار

۲) فلک قدر و جناب..........................

(الف) شجاع الدولہ　　(ب) وقارالدولہ
(ج) آصف الدولہ　　(د) بہاؤالدولہ

۳) ہے کریم اب بھی ....

(الف) وزیرابن صغیر (ب) وزیرابن کبیر

(ج) وزیرابن مشیر (د) وزیرابن وزیر

۴) شرم سے ہووے سحاب ....

(الف) پانی پانی (ب) دانہ پانی

(ج) کھانا پانی (د) کلیجا پانی

(۳) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ (02)

رات کو مطلق نہ تھی یاں جی کو تاب — آشنا ہوتا نہ تھا آنکھوں سے خواب
لوٹتا تھا سوزِ غم سے آگ میں — دل جگر سِنکتے تھے دونوں جوں کباب

۲ (ب) : درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

۱) جدولی خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

قافیہ	
ردیف	
محاورہ	
ساتویں شعر میں موجود صنعت	

اپنی ہی صدا سنوں کہاں تک — جنگل کی ہَوا رہوں کہاں تک
ہر بار ہَوا نہ ہوگی دَر پر — ہر بار مگر اُٹھوں کہاں تک
دم گُھٹتا ہے، گھر میں حبس وہ ہے — خوشبو کے لیے رکوں کہاں تک
پھر آ کے ہوائیں کھول دیں گی — زخم اپنے رفو کروں کہاں تک
ساحل پہ سمندروں سے بچ کر — میں نام ترا لِکھوں کہاں تک
تنہائی کا ایک ایک لمحہ — ہنگاموں سے قرض لوں کہاں تک
سُکھ سے بھی تو دوستی کبھی ہو — دُکھ سے ہی گلے ملوں کہاں تک
منسوب ہو ہر کرن کسی سے — اپنے ہی لیے جلوں کہاں تک
آنچل مرے بھر کے پھٹ رہے ہیں
پھول اُس کے لیے چنوں کہاں تک

۲) درج ذیل سرگرمیوں کے جوابات ایک جملے میں تحریر کیجیے۔ (02)

i) دُکھ سے ہی گلے ملوں کہاں تک سے شاعرہ کی مراد لکھیے۔

ii) 'آواز' کا ہم معنی لفظ غزل سے تلاش کر کے لکھیے۔

۳) درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجیے۔ (02)

ساحل پہ سمندروں سے بچ کر — میں نام ترا لکھوں کہاں تک

۲ (ج) : درج ذیل رباعی کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

۱) رباعی کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔ (02)

i) پہلے شعر کے قافیے - ....

ii) رباعی کی ردیف - ....

iii) شاعر کا تخلص - ....

جب اُٹھ گیا سایۂ جوانی سر سے — پھر ہوگی جدا نہ سرگرانی سر سے
کچھ ہوگا نہ ہاتھ پاؤں مارے سے ، انیسؔ — جس وقت گزر جائے گا پانی سر سے

۱) رباعی سے اُبھرنے والے پیغام پر اپنی رائے دیجیے۔ (02)

حصہ سوم : اضافی مطالعہ - کل نمبرات: 12

سوال نمبر ۳ (الف) : درج ذیل اضافی مطالعے کا اقتباس بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

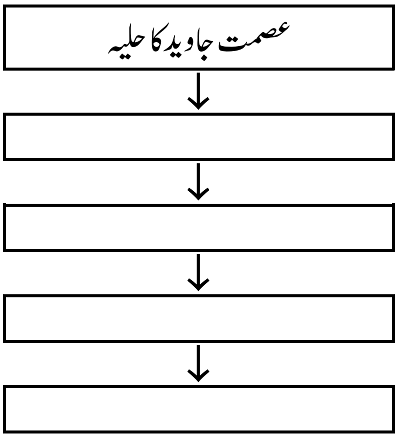

ڈاکٹر شیخ عصمت جاوید ۲/اگست ۱۹۲۲ء کو پونہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد عبدالباقی صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ ان کے والد کے چچا سلیم اللہ کے نام پر ان کا نام عصمت اللہ رکھا گیا۔ ڈاکٹر عصمت جاوید کی دو لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے۔ عصمت جاوید شیخ کا رنگ گورا، قد میانہ، جسم توانا، چہرہ بیضوی، گول مٹول شخصیت۔ کسی زمانے میں سر پر بال رہے ہوں گے، آخری عمر میں سر بالوں سے بے نیاز ہو گیا تھا اس لیے بالوں نے گالوں پر ڈیرا ڈالا ہوا تھا۔ جوانی میں مونچھ اور کلین شیو، آنکھیں بڑی بڑی، ناک کھڑی، دانت جمے ہوئے مگر قدرے اُٹھے ہوئے تھے۔ پان کے شوق نے ان کا رنگ روپ بگاڑ دیا تھا۔ کھانے پینے اور پہننے اوڑھنے کے شوقین تھے۔ لباس بشرٹ، پتلون، خاص موقعوں پر کوٹ، ٹائی، مفلر، جیکٹ وغیرہ۔ آواز شخصیت سے میل نہیں کھاتی تھی۔ نماز کی پابندی پیشانی پر لکھی تھی۔

روزے کی پابندی کبھی ان کے توانا جسم پر اثر انداز نہیں ہوئی۔

عصمت جاوید بہت پڑھے لکھے آدمی تھے۔ چونکہ اورنگ آباد کو وطنِ ثانی بنا چکے تھے، اس لحاظ سے اورنگ آباد کے لیے جو نام باعثِ افتخار ہیں، ان میں ان کا نام بھی شامل ہے۔ ان کے ہم عصروں میں ایسا کوئی نہیں ہوگا جس نے ان سے استفادہ نہ کیا ہو۔ سبھی ان کی عزّت کرتے تھے، ان کی قابلیت کے دل سے قائل تھے۔ کباڑی پورے میں واقع ان کے دولت کدے کا نام 'پھول بن' تھا۔

غریب خانۂ جاوید بے نوا ہی سہی
نہیں مقامِ سکوں کوئی پھول بن کی طرح

اورنگ آباد دکن کی اُردو ادب کے لیے زرخیز زمین اور یہاں کی ادبی خوشبو سے معطر فضا ڈاکٹر عصمت جاوید شیخ کی پہلی کتاب 'فکر پیا' (جو ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئی) کی اشاعت کا سبب بنی۔ پھر ان کی کتابوں کی فہرست میں پچیس کتابیں درج ہوگئیں۔

اگر آپ کو مکمل اُردو ادب پڑھنے کی مہلت نہ ملی ہو تو ولی اورنگ آبادی سے آج تک پڑھ لیجیے۔ اگر اتنا وقت بھی میہا نہ ہو تو ڈاکٹر عصمت جاوید شیخ کی کتابوں کا مطالعہ زبان و ادب کو سمجھنے کے لیے کافی ہے۔ بلا مبالغہ کہا جاسکتا ہے کہ ولی و سراج کی سرزمین کی لاج رکھنے والوں میں عصمت جاوید شیخ کا نام سرفہرست ہے۔

فنکار اکثر لاپروا اور لا ابالی ہوتے ہیں۔ ان سے تحقیق وتنقید، زبان و ادب کے اسرار و رموز، لغت وغیرہ پر کوئی کام نہیں ہوتا۔ عصمت جاوید کا کمال یہی ہے کہ وہ ایک اچھے نثر نگار بھی تھے اور اچھے شاعر بھی۔ ان کا شعری مجموعہ 'اکیلا درخت' اس بات کا ثبوت ہے۔ انھوں نے افسانے بھی لکھے۔ ایسی مثالیں کم ملتی ہیں۔ میں نے اکثر شاعروں کو دیکھا کہ وہ نثر کا ایک صفحہ مشکل سے لکھ پاتے ہیں اور تحقیق وتنقید انھیں بخار میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ 'اکیلا درخت' پر عالمانہ شاعری کے پکے پھل لٹک رہے ہیں۔ اس میں عربی فارسی کی نامانوس تراکیب سے شعوری احتراز کی مثالیں مل جاتی ہیں۔ عصمت جاوید کی شاعری دل کی کم، دماغ کی زیادہ ہے۔ اس میں آمد کی سرگوشی کم اور آورد کا شور زیادہ سنائی دیتا ہے۔

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔ **(02)**

i) ڈاکٹر عصمت جاوید کا وطن ثانی ....

الف) بمبئی ب) بنگال

ج) اورنگ آباد د) کشمیر

ii) ڈاکٹر عصمت جاوید کی پہلی کتاب ....

الف) فکر پیا ب) کوہ پیا

ج) بادپیا د) تپش پیا

iii) عصمت جاوید کا شعری مجموعہ ....

الف) اکیلا پن ب) اکیلا درخت

ج) اکیلا شجر د) اکیلا گھر

iv) عصمت جاوید کی شاعری دل کی کم ....

الف) آنکھ کی زیادہ   ب) کان کی زیادہ

ج) ہاتھ کی زیادہ   د) دماغ کی زیادہ

۳) اپنے علاقے کی کسی مشہور شخصیت کے بارے میں لکھیے۔ **(02)**

۳ (ب) : درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **(06)**

۱) ڈاکٹروں سے متعلق منٹو کے خیالات قلم بند کیجیے۔

۲) قاضی سلیم کے تعلق سے مصنف اور باقر مہدی کا واقعہ بیان کیجیے۔

۳) اُردو ادب کے مکمل مطالعے کے لیے مصنف کا مشورہ تحریر کیجیے۔

۴) شہر حیدرآباد سے عزیز قیسی کو جو لگاؤ تھا، اُسے تحریر کیجیے۔

۵) مصنفہ کے ذریعے بیان کیا گیا منٹو کا سراپا تحریر کیجیے۔

حصہ ۴ : قواعد - کل نمبرات:14

سوال نمبر ۴ (الف) : ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[08]**

۱) درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ **(02)**

i) روح کانپنا

ii) خون پسینہ ایک کرنا

۲) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ (کوئی ایک) **(02)**

i) یہاں سے بچ کر جانا اب دشوار ہے۔
(منفی جملے میں تحویل کیجیے)

ii) ذیل کے جملے کے استفہام کو انکار میں تبدیل کیجیے۔
کیا دن رات ہمیشہ برابر ہوتے ہیں؟

۳) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ (کوئی ایک) **(02)**

i) فرد سماج کی بنیادی اور مرکزی اکائی ہوتا ہے۔
(جملے کا صرفی تجزیہ کیجیے)

ii) ہمیں یقین ہو گیا کہ ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔
(جملے کا نحوی تجزیہ کیجیے)

۴) ذیل کی صفات سے اسم بنائیے۔ (02)

صفات	اسم
سفید	....
محنتی	....

ب) ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [06]

(i) سرگرمی مکمل کیجیے۔(کوئی ایک) (02)

الف) درج ذیل شعر کی صنعت پہچان کر اس کی قسم کی شناخت کیجیے۔

دل کو مرے ہر ایک طرح مطمئن بنا
غم دے تو غم کے ساتھ کوئی غمگسار دے

(ب) درج ذیل شعر سے لف ونشر سے ربط رکھنے والے الفاظ آمنے سامنے لکھیے۔

بحر و بر میں جھاڑ دے دامن اگر تو فیض کا
قطرہ دُرّ بے بہا ہو ، لعلِ سنگ بے بہا

iii) درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک شعر میں آنے والی تجنیس کا نام لکھیے۔ (01)

الف) نہیں عشق سے زرد زردار میں ہوں
اگر ہے وہ یوسف ، خریدار میں ہوں

ب) بلندی سٹ سرج پکڑیا جو پستی
کیا مغرب کے جا معبد میں لبستی

iv) درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک شعر کی تقطیع کیجیے اور بحر کا نام لکھیے۔ (03)

الف) صبا خاک دل سے بچا اپنا دامن
ابھی اس میں چنگاریاں اور بھی ہیں

ب) محبت کا تری بندہ ہر اک کو اے صنم پایا
برابر گردنِ شاہ و گدا دونوں کو خم پایا

حصہ ۵ : اطلاقی تحریر- کل نمبرات:18

سوال نمبر ۵ (الف) : آپ کے شہر کو صفائی ایوارڈ ملا ہے۔ درج ذیل نکات کی مدد سے میئر سے ملاقات (انٹرویو) کے لیے سوالات ترتیب دیجیے۔ [05]

i) صفائی کی تیاری

ii) کامیابی کا راز

iii) اسکیمیں اور منصوبے

iv) پیش آنے والی مشکلات

ب) کسی ہوٹل کے کھانوں کی معلومات دیتا ہوا تعارف نامہ بنائیے۔ [04]

درج ذیل نکات کا استعمال کیا جائے۔

i) مختلف اقسام کے کھانے

ii) پکوانوں کے نام

iii) پکوانوں کے دام

iv) سہولت

ج) آپ کے جونیئر کالج میں شجرکاری کی مہم چلائی گئی، اس کی روداد قلم بند کیجیے۔ [05]

د) آن لائن تدریس کے اثرات پر مبنی فیچر تیار کیجیے۔ [04]

●●●

سرگرمی نامہ (نمونہ I)

جوابات

سوال نمبر ۱ (الف) :

۱)

گرم سوٹ		اوورکوٹ
	سردی سے بچاؤ کی چیزیں	
اونی مفلر		چمڑے کے دستانے

۲)

i) رکشے والا جوان تھا۔

ii) وہ اپنی ٹھنڈک دور کرنے کے لیے رکشا تیز تیز چلا رہا تھا۔

iii) وہاں اپنے ہی جسم کی گرمی ایک بجھا ہوا دِیا بن جائے۔

iv) کہاں کے رہنے والے ہو گونڈا ضلع

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۱ (ب) :

۱)

i) مسجد کے امام	شیخ یونس یان سین
ii) چین کا مکہ	شہرلِن شا
iii) صوبہ کانسو میں مساجد کی تعداد	ایک ہزار سات سو پندرہ
iv) لِن شا میں مسلمانوں کی آبادی	باون فی صد

۲)

i) بازار میں زیادہ تر مصنوعات چین، جاپان اور ہانگ کانگ کی تھیں۔

ii) کھوے سے کھوا چھلنا

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر۱ (ج) :

۱)

	حاسد	محسود	حسد کا انجام
i)	قابیل	ہابیل	ذلیل اور شرمندہ ہوا
ii)	شیطان	حضرت آدمؑ	مردودِ خلائق ہوا

۲) i) الف) غیر موجودگی کا ہم معنی لفظ 'غَیبت' ہے۔

ii) ج) غیر متعلقہ لفظ 'زائل' ہے۔

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۲ (الف) :

۱)

نواب آصف الدولہ کے لیے صفاتی الفاظ ←

جم حشم
انجم سپہ
گردوں شکوہ
مرجع خرد و کلاں

۲) ۱) رات کو مطلق نہ تھی یاں جی کو تاب

۲) فلک قدر و جناب آصف الدولہ

۳) ہے کریم اب بھی وزیر ابن وزیر

۴) شرم سے ہووے سحاب پانی پانی

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۲ (ب) :

۱)

قافیہ	رہوں، اُٹھوں، رُکوں، کروں، ملوں، جلوں
ردیف	کہاں تک
محاورہ	دم گھٹنا
ساتویں شعر میں موجود صنعت	صنعتِ تضاد

۲) i) ہمیشہ زندگی کے نشیب و فراز اور نامساعد حالات کا سامنا رہا۔

ii) آواز کا ہم معنی لفظ 'صدا'

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۲ (ج):

۱)
(i پہلے شعر کے قافیے - جوانی ، سرگرانی
(ii رباعی کی ردیف - سر سے
(iii شاعر کا تخلص - انیسؔ

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۳ (الف):

عصمت جاوید کا حلیہ
↓
رنگ گورا
↓
قد میانہ
↓
جسم توانا
↓
چہرہ بیضوی

۲)
(i ڈاکٹر عصمت جاوید کا وطن ثانی اورنگ آباد
(ii ڈاکٹر عصمت جاوید کی پہلی کتاب فکر پیما
(iii عصمت جاوید کا شعری مجموعہ اکیلا درخت
(iv عصمت جاوید کی شاعری دل کی کم دماغ کی زیادہ

۳) یہ سرگرمی طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۳ (ب): یہ سرگرمیاں طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۴ (الف) :

۱) (i) روح کانپنا : راستے پر خطرناک حادثہ دیکھ کر میری روح کانپ گئی۔

(ii) خون پسینہ ایک کرنا : والدین خون پسینہ ایک کر کے اولاد کی پرورش کرتے ہیں۔

۲) (i) یہاں سے بچ کر جانا اب آسان نہیں ہے۔

(ii) دن رات ہمیشہ برابر نہیں ہوتے ہیں۔

۳) (i)
فرد - اسم
سماج - اسم
کی - حرفِ اضافت
بنیادی - صفت
اور - حرفِ عطف
مرکزی - صفت
اکائی - اسم
ہوتا ہے - فعل

(ii) **جواب :** مرکب جملہ

ہمیں یقین ہو گیا	کہ	ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے
مفرد جملہ (۱) مبتدا : ہمیں خبر : یقین ہو گیا	حرفِ عطف	مفرد جملہ (۲) مبتدا : ضرور کوئی خبر : غلط فہمی ہوئی ہے

۴)

صفات	اسم
سفید	سفیدی
محنتی	محنت

سوال نمبر ۴ (ب) :

(i) الف) درج ذیل شعر کی صنعت پہچان کر اس کی قسم کی شناخت کیجیے۔

(ب) درج ذیل شعر سے لف و نشر سے ربط رکھنے والے الفاظ آمنے سامنے لکھیے۔

i) صنعت : مجازِ مرسل
قسم : جز بمعنی کل

(ii

لف	نشر
بحر	قطرہ - دُر
بر	لعل - سنگ

(iii

الف) تجنیسِ مذیل - زرد : زردار

ب) تجنیسِ خطی - پستی : بستی

(iv

الف) بحرِ متقارب مثمن سالم

رکن : ف عو لن

۳)

ص	با	خا
فَ	عو	لُن
ا	بی	اس
فَ	عو	لُن

ک	دل	سے
فَ	عو	لُن
م	چمن	گا
فَ	عو	لُن

ب	چا	اپ
فَ	عو	لُن
ر	یا	او
فَ	عو	لُن

ن	دا	من
فَ	عو	لُن
ر	بی	ہے
فَ	عو	لُن

ب) بحرِ ہزج مثمن سالم

رکن - م فا عی لن

م	حب	بت	کا
مَ	فا	عی	لُن
ب	را	بر	گر
مَ	فا	عی	لُن

ت	ری	بن	دہ
مَ	فا	عی	لُن
د	نے	شا	ہو
مَ	فا	عی	لُن

ہ	رِک	کو	اے
مَ	فا	عی	لُن
گ	دا	دو	نو
مَ	فا	عی	لُن

ص	نم	پا	یا
مَ	فا	عی	لُن
ک	خم	پا	یا
مَ	فا	عی	لُن

سوال نمبر ۵ :

(الف) : پانچ سے سات سوالات انٹرویو کے بنانا

(ب) : تعارف نامہ ترتیب دینا

(ج) : دس بارہ جملوں پر مشتمل روداد لکھنا

(د) : آٹھ سے دس جملوں میں فیچر تحریر کیجیے۔

●●●

نمونہ سرگرمی نامہ II

سرگرمی نامے کے لیے ہدایات

۱) سرگرمی نامے میں خاکے صرف پین سے ہی بنائیں۔

۲) سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لیے ہدایات بغور پڑھیں۔

۳) سرگرمی نامے کا تحریری حصہ جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر اندازِ بیان، پُرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برمحل موزوں اشعار، محاورے، کہاوتوں اور بولی کے استعمال، املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

۴) خوشخطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ اوّل : نثر - کل نمبرات:20

سوال نمبر۱ (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[07]**

۱) خاکہ مکمل کیجیے۔ **(02)**

اب سلطان سکندر کا یہ اکیسواں سنۂ جلوس تھا۔ میری بیٹی بارہ برس کی ہو کر تیرھویں میں لگی تھی۔ گھر سے خبر آئی کہ اس کی سگائی اور پھر بیاہ آئندہ برساتوں سے پہلے ہو جائے تو خوب ہو۔ مجھے بلایا گیا تھا کہ جا کر سب معاملات طے کر دوں۔ ہر چند کہ خداوندِ عالم سلطان سکندر نے شرع شریف کی پابندی پر بہت کچھ زور دیا تھا لیکن ہم ان اطراف کے گنوار مسلمانوں میں ہندوؤں کی بو باس ابھی بہت کچھ باقی تھی۔ جمعے کے سوا ہر دن ہم لوگ ہندوانی دھوتی پہنتے تھے۔ جمعے کو البتہ دوبر کا ڈھیلا سفید پاجامہ گاڑھے کا اور محمودی کا کرتا پہنا جاتا تھا۔ ہماری عورتیں گھر سے باہر نکلتی تھیں لیکن لمبا گھونگھٹ کاڑھ کر۔ ہر گھر میں ایک صندوق تھا جس میں دیوالی اور دسہرے اور عید، بقرعید، شُبرات کے لیے روپیا پس انداز کیا جاتا تھا۔ شادی کی رسمیں بہت کچھ ہندوانہ تھیں۔ کنیادان یا جہیز کی صورت نہ تھی لیکن لڑکے والے شادی سے پہلے منگنی لے کر ضرور آتے اور اس موقع پر شادی سے کچھ ہی کم خرچ ہوتا۔ نکاح کے بعد رخصتی (جسے ہم لوگ گون یا گونا کہتے تھے) اکثر بہت دیر سے ہوتی تھی۔ ہندوؤں کی طرح ہمارے یہاں بچکانہ شادی کا رواج تو نہ تھا لیکن منگنی، پھر نکاح پھر گون کی رسمیں کچھ نہ کچھ وقفے سے ادا ہوتی تھیں۔ جیٹھ نکل کر اساڑھ کی آمد آمد تھی جب میں نے گھر جانے کا ارادہ کیا۔ تین ساڑھے تین سو تنکوں کا انتظام میں نے کر لیا تھا

کہ مصارفِ شادی اس سے کم بھلا کیا ہوں گے۔ ارادہ تھا کہ شام ہونے کے پہلے لیکن عصر کے بعد چل نکلوں کہ موسم ٹھنڈا ہو چکا ہوگا۔ ایک منزل کرتے کرتے غروب آفتاب ہونے لگے گا، کہیں کوئی اچھی سرائے دیکھ کر رات گزار لوں گا اور صبح ٹھنڈے ٹھنڈے اپنے گاؤں ننگل خُرد پہنچ لوں گا۔ زادِ سفر بہت تھوڑا رکھا، تحفہ تحائف کی ضرورت نہ تھی کہ سارا سامانِ شادی اور دیگر رسومِ شادی کے لحاظ سے گھر کی عورات ہی کو خرید کرنا تھا۔ سواری کے لیے گھوڑا تھا ہی اور کچھ درکار سپاہی کو نہ تھا۔ میرا راستہ نہر فیروز شاہی کے بائیں کنارے سے لگا ہوا، کئی کوس چل کر پھر نہر سے کٹ جاتا تھا۔

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔ **(02)**

i) سلطان سکندر کا یہ ....

الف) بیسواں سنۂ جلوس تھا

ب) اکیسواں سنۂ جلوس تھا

ج) چوبیسواں سنۂ جلوس تھا

د) تیسواں سنۂ جلوس تھا

ii) جمعے کے سوا ہر دن ہم لوگ ....

الف) پینٹ شرٹ پہنتے تھے

ب) شیروانی پہنتے تھے

ج) کرتا پہنتے تھے

د) ہندوانی دھوتی پہنتے تھے

iii) جب میں نے گھر جانے کا ارادہ کیا ....

الف) تین ساڑھے تین سو تنکوں کا انتظام کر لیا تھا

ب) پانچ سو تنکوں کا انتظام کر لیا تھا

ج) تین سو تنکوں کا انتظام کر لیا تھا

د) سوا تین سو تنکوں کا انتظام کر لیا تھا

iv) سارا سامانِ شادی اور دیگر رسوم شادی کے لحاظ سے ....

الف) گھر کے مرد ہی کو خرید کرنا تھا

ب) مرد اور عورت کو خرید کرنا تھا

ج) گھر کے تمام افراد مل کر خرید کرنا تھا

د) گھر کی عورات ہی کو خرید کرنا تھا

۳) شادی میں بے جا رسم و رواج کے بارے میں ذاتی رائے لکھیے۔ **(03)**

سوال نمبر ۱ (ب) : درج ذیل خط کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [07]

۱) شجری خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

....	تہمینہ		رستم	....
		رشتے		
....	سہراب		سام و نریمان	....

(دونوں لڑنے لگتے ہیں۔ رستم سہراب کو گرا کر سینے پر چڑھ بیٹھتا ہے)

رستم : کیا ہوا زورِ جوانی ، اُٹھ ، اجل ہے گھات میں
دیکھ لے اب کس قدر قوت ہے بوڑھے ہات میں

(سہراب کے سینے میں خنجر بھونک دیتا ہے)

سہراب : آہ! اے آنکھو، تمھارے نصیب میں باپ کا دیدار نہ تھا--- کہاں ہو، پیارے باپ کہاں ہو؟ آؤ، آؤ کہ مرنے سے پہلے تمھارا سہراب تمھیں ایک بار دیکھ لے۔

رستم : کیا اپنی جوانی کی موت پر ماتم کرنے کے لیے اپنے باپ کو یاد کر رہا ہے؟ اب تیرے باپ کی محبت، اس کی دعا، اس کے آنسو، اس کی فریاد، کوئی تجھے دنیا میں زندہ نہیں رکھ سکتی۔

مرہم کہاں جو رکھ دے دلِ پاش پاش پر
آیا بھی وہ تو روئے گا بیٹے کی لاش پر

سہراب : بھاگ جا، بھاگ جا! اس دنیا سے کسی دوسری دنیا میں بھاگ جا۔ تو نے سام و نریمان کے خاندان کا چراغ بجھا دیا ہے...... تاریک جنگلوں میں، پہاڑوں کے غاروں میں، سمندر کی تہ میں، تو کہیں بھی جا کر چھپے لیکن میرے باپ رستم کے انتقام سے نہ بچ سکے گا۔

رستم : (چونک کر کھڑا ہو جاتا ہے) کیا کہا؟ تو رستم کا بیٹا ہے؟

سہراب : ہاں۔

رستم : تیری ماں کا نام؟

سہراب : تہمینہ۔

رستم : تیرے اس دعوے کا ثبوت؟

سہراب : اس بازو پر بندھی ہوئی میرے باپ رستم کی نشانی۔

رستم : جھوٹ، غلط، تو دھوکا دے رہا ہے۔ مجھے پاگل بنا کر اپنے قتل کا انتقام لینا چاہتا ہے۔ (گھبراہٹ کے ساتھ سہراب کے بازو کا کپڑا پھاڑ کر اپنا دیا ہوا مہرہ دیکھتا ہے) وہی مہرہ، وہی نشانی (سر پیٹ کر) کیا کِیا! کیا کِیا! اندھے، پاگل، جلاد، یہ کیا کِیا!...... شیر جیسا خوں خوار، بھیڑیے جیسا ظالم، ریچھ جیسا موذی حیوان بھی اپنی اولاد کی جان نہیں لیتا لیکن تو انسان ہو کر حیوان سے زیادہ خونی اور جہنم سے زیادہ بے رحم بن گیا۔

توڑ ڈالا اپنے ہی ہاتھوں سے ، او ظالم اُسے
تیرا نقشہ ، تیرا ہی چہرہ جس آئینے میں تھا

سہراب : فتح مند بوڑھے، تو رستم نہیں ہے۔ پھر میری موت پر خوش ہونے کے بدلے اس طرح کیوں رنج کر رہا ہے؟

رستم : (روکر) اس دنیا میں رنج اور آنسو، رونے اور چھاتی پیٹنے کے سوا اب اور کیا باقی رہ گیا؟ میں نے تیری زندگی تباہ کر کے اپنی زندگی کا ہر عیش اور اپنی دنیا کی ہر خوشی تباہ کر دی۔ مجھ سے نفرت کر، مجھ پر ہزاروں زبانوں سے لعنت بھیج۔

فغاں ہوں، حسرت و ماتم ہوں، سر سے پاؤں تک غم ہوں
میں ہی بیٹے کا قاتل ہوں، میں ہی بدبخت رستم ہوں

(سہراب کے پاس ہی زمین پر گرتا ہے۔ سہراب اس کے گلے میں ہاتھ ڈال کر چھاتی سے لپٹ جاتا ہے)

۲) درج ذیل سرگرمیاں ہدایات کے مطابق ایک جملے میں مکمل کیجیے۔ **(02)**

i) جوان بیٹے کی موت پر رستم کے ردِّعمل کے بارے میں لکھیے۔

ii) سہراب رستم کو بھاگ جانے کے لیے کہتا ہے۔ اس تعلق سے لکھیے۔

۳) 'غلط فہمی اختلاف کی وجہ بنتی ہے'، اس بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔ **(03)**

سوال نمبر ا (ج) : درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[06]**

ا) واقعات کی ترتیب کے مطابق ذیل کے جملوں کو صحیح ترتیب میں لکھیے۔ **(02)**

	گاؤں میں رہنے والے لوگوں کے کام	

گاؤں کے رہنے والے جفاکش صبح سے پہلے ہی نیند کا مزہ اُٹھا لیتے ہیں۔ ایسے وقت میں نسیم کے خوش گوار اور نازک جھونکے آتے ہیں اور بڑے ادب سے انھیں جگاتے ہیں۔ غریب محنت پسند لوگ تازہ دم اُٹھ بیٹھتے ہیں۔ وقت کی کیفیتوں کو نہایت غور سے اور بڑے لطف کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ ان کا پہلا کام یہ ہوتا ہے کہ جھونپڑیوں سے باہر نکلے، آسمان کو دیکھا جس میں تارے جھلملا رہے ہیں۔ کچھ نمودار ہونے والے درختوں کو دیکھا جن پر چڑیاں چہچہا رہی تھیں۔ یہ سماں اپنی خوبیاں دِکھا کر انھیں بے خود کرنے کو تھا کہ انھوں نے اپنے دن کے کام کو یاد کیا۔ آگے بڑھے اور رات کی دبی ہوئی آگ پر گری ہوئی پتیاں جمع کر کے آگ جلائی۔ تاپ تاپ کے افسردہ ہاتھ پیروں کو گرمایا۔ اس کے بعد پاس کے شکستہ جھونپڑے میں جا کے بیل کھولے اور عین اس وقت جب کہ آفتاب کی کھڑی کھڑی کرنیں مشرقی کنارۂ آسمان سے اوپر کو چڑھتی نظر آتی تھیں، یہ لوگ لمبے لمبے ہلوں کو کاندھے پر رکھ کر کھیت کی طرف روانہ ہوئے۔ جو خدا کے پاس سے دنیا والوں کو روزی لیے آئے ہیں کس قدر شگفتہ اور بشاش نظر آتے ہیں۔ ان جفاکشوں

نے اس وسیع میدان کونہایت شوق سے دیکھا جواس وقت تو صرف ان کی نظر ہی کوخوش کرتا ہے مگر اصل میں قدرت کے ہدیے اور نیچر کے تحفے ہر جاندار کواس کی فیاضیوں سے ملتے ہیں۔

۲) ہدایت کے مطابق ذخیرۂ الفاظ کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(02)**

i) 'خوبی' کی جمع اقتباس سے تلاش کر کے لکھیے۔

ii) غریب محنت کش ہوتے ہیں۔

(خط کشیدہ اسم سے صفت کا لفظ بنائیے)

۳) ''صبح اُٹھنا روزی میں برکت کا باعث ہے۔'' اس بارے میں ذاتی رائے لکھیے۔ **(02)**

حصہ دوم : نظم / غزل/ قطعہ/ رباعی - کل نمبرات:16

۲ (الف) : درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[06]**

۱) شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ **(02)**

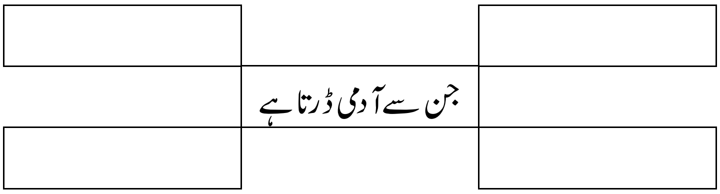

زندگی سے ڈرتے ہو
زندگی تو تم بھی ہو، زندگی تو ہم بھی ہیں
آدمی سے ڈرتے ہو
آدمی تو تم بھی ہو، آدمی تو ہم بھی ہیں

آدمی زباں بھی ہے، آدمی بیاں بھی ہے
اس سے تم نہیں ڈرتے
حرف اور معنی کے رشتہ ہائے آہن سے، آدمی ہے وابستہ
آدمی کے دامن سے زندگی ہے وابستہ
اس سے تم نہیں ڈرتے
'ان کہی' سے ڈرتے ہو
جو ابھی نہیں آئی، اُس گھڑی سے ڈرتے ہو
اُس گھڑی کی آمد کی آگہی سے ڈرتے ہو

پہلے بھی تو گزرے ہیں
دور نارسائی کے 'بے ریا' خدائی کے
پھر بھی یہ سمجھتے ہو، ہیچ آرزو مندی
یہ شبِ زباں بندی، ہے رہِ خداوندی
تم مگر یہ کیا جانو
لب اگر نہیں ہلتے، ہاتھ جاگ اٹھتے ہیں
ہاتھ جاگ اٹھتے ہیں، راہ کا نشاں بن کر
نور کی زباں بن کر
ہاتھ بول اٹھتے ہیں، صبح کی اذاں بن کر
روشنی سے ڈرتے ہو
روشنی تو تم بھی ہو، روشنی تو ہم بھی ہیں
روشنی سے ڈرتے ہو

۲) **متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کر کے سرگرمی مکمل کیجیے۔** **(02)**

i) حرف اور معنی کے رشتہ ہائے آہن سے، ....

الف) آدمی ہے وابستہ ب) آدمی ہے تنہا

ج) آدمی ہے بے بس د) آدمی ہے وابستہ دل بستہ

ii) لب اگر نہیں ہلتے، ....

الف) انسان جاگ اُٹھتے ہیں ب) ہاتھ جاگ اُٹھتے ہیں

ج) دل جاگ اُٹھتے ہیں د) دماغ جاگ اُٹھتے ہیں

iii) پہلے بھی تو گزرے ہیں ....

الف) دورِ نارسائی کے ب) دورِ خدائی کے

ج) دورِ جدائی کے د) دورِ پارسائی کے

iv) ہاتھ بول اُٹھتے ہیں ....

الف) دوپہر کی اذان بن کر ب) صبح کی اذان بن کر

ج) شام کی اذان بن کر د) رات کی اذان بن کر

۳) **درج ذیل بند کی تشریح کیجیے۔** **(02)**

'لب اگر نہیں ہلتے، ہاتھ جاگ اٹھتے ہیں' اس مصرعے کی وضاحت کیجیے۔

۲ **(ب) : درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔** **[06]**

۱) **فقروں کے مطابق مصرعے لکھیے۔** **(02)**

۱۔ دوست کسی سے بھی راہ و رسم بڑھانے کے لائق نہیں ہے۔ : ☐

۲۔ شاعر نے دوست کا سا غرور کسی اور میں نہیں دیکھا : ☐

۳۔ دوست کے تیور بدلے ہوئے تھے : ☐

۴۔ خدا کے فیصلے میں کسی کو کوئی اختیار نہیں ہے : ☐

میرا جدا مزاج ہے ، اُن کا جدا مزاج
پھر کس طرح سے ایک ہو اچھا برا مزاج
دیکھا نہ اس قدر کسی معشوق کا غرور
اللہ کیا دماغ ہے ، اللہ کیا مزاج

کس طرح دل کا حال کُھلے اس مزاج سے
پوچھوں مزاج تو وہ کہیں ، آپ کا مزاج
تم کیا کسی کے دل میں بھلا گھر بناؤ گے
بنتا نہیں بنائے سے بگڑا ہوا مزاج
تم کو ذرا سی بات کی برداشت ہی نہیں
ایسا اکھل کُھرا بھی ہے کس کام کا مزاج
پالا پڑے کہیں نہ کسی بدمزاج سے
ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج
کل اُن کا سامنا جو ہوا ، خیر ہوگئی
بدلی ہوئی نگاہ تھی ، بدلا ہوا مزاج
سچ ہے ، خدا کی دین میں کیا دخل ہوسکے
اک داغؔ کا مزاج ہے ، اک آپ کا مزاج

۲) ایک جملے میں سبب بیان کیجیے۔ (02)

i) دوست کسی کے دل میں گھر نہیں بنا سکتا ہے۔اس کی وجہ لکھیے۔

ii) دوست کو جو برداشت ہی نہیں۔

۳) درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجیے۔ (02)

پالا پڑے کہیں نہ کسی بدمزاج سے
ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج

۲ (ج) : درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [04]

......	صنف		ردیف	......
		شعری اقتباس		
......	شاعر		قافیہ (ایک)	......

کیا سوچ کے اس دارِ فنا میں آئے — آفت میں پھنسے ، دامِ بلا میں آئے
اس طرح عدم سے آئے دنیا میں ، انیسؔ — جیسے کوئی کارواں سَرا میں آئے

۱) درج بالا نظم کے مرکزی خیال کی وضاحت کیجیے۔ (02)

حصہ سوم : اضافی مطالعہ - کل نمبرات: 12

۳ (الف) : درج ذیل اضافی مطالعے کے اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [06]

۱) شجری خاکہ مکمل کیجیے۔ (02)

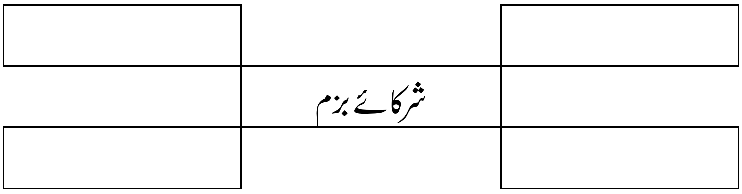

اتوار کی شام ہے۔ مقدر حمید صاحب کے فلیٹ پر ایک بے تکلف ادبی نشست کا اہتمام کیا گیا ہے۔ عزیز قیسی صاحب سریندر پرکاش جی کے ساتھ تشریف لاتے ہیں۔ اب باقاعدہ نشست شروع ہوتی ہے۔ بحث کا آغاز انور قمر کرتے ہیں۔ شرکائے بزم بحث میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں مگر عزیز قیسی صاحب کی رائے وزنی اور قطعی ہوتی ہے۔ یاد نہیں کس کی نظم یا افسانے میں غزوۂ تبوک کا ذکر تھا۔ عزیز قیسی محاکمہ تو کرتے ہیں لیکن تلمیح کی جانب کوئی اشارہ نہیں کرتے۔ مشتاق مومن چھیڑتے ہوئے کہتے ہیں، ''جناب، آپ نہیں جانتے، یہ تلمیح ہے اس کے حوالے سے بات کیجیے۔''

اس کے بعد عزیز قیسی کے اندر کا ضدی مگر ذہین پٹھان انگڑائیاں لے کر بیدار ہو جاتا ہے اور اپنی نظر اور خبر، تنقیدی بصارت و بصیرت اور حافظے کا وہ زور دِکھاتا ہے کہ زیر بحث موضوع کا کوئی پہلو تشنہ نہیں رہتا۔ ہم میں سے ہر شخص دم بہ خود رہ گیا اور مشتاق مومن کو کاٹو تو خون نہیں۔ اس روز انھوں نے ثابت کیا کہ واقعی ان کی ذہانت فطری ہے اور موروثی بھی۔ ان کے کہنے کے مطابق یقیناً انھوں نے نو سال کی عمر میں قرآن مع ترجمہ پڑھا ہوگا۔ تیرھویں سال میں تجوید و تفسیر قرآن ختم کرلیا ہوگا۔ بہرحال ان کا مطالعہ وسیع اور تجربہ کڑا تھا۔ شعری و ادبی ذوق رچا اور پچا ہوا تھا۔ اپنے مطالعے کی کھٹی ڈکار لیتے نظر نہ آتے تھے مگر چھیڑنے پر ان کے ہاں جوار بھاٹا آ جاتا تھا۔

۲) متبادلات سے صحیح متبادل تلاش کرکے سرگرمی مکمل کیجیے۔ (02)

i) بحث کا آغاز ....

الف) عزیز قیسی کرتے ہیں

ب) انور قمر کرتے ہیں

ج) سریندر پرکاش کرتے ہیں

د) مقدر حمید کرتے ہیں

ii) عزیز قیسی صاحب کی رائے وزنی اور ....

الف) بے مقصد ہوتی ہے ب) فضول ہوتی ہے

ج) قطعی ہوتی ہے د) لاحاصل ہوتی ہے

iii) کسی نظم یا افسانے میں غزوۂ ....

الف) تبوک کا ذکر تھا

ب) احد کا ذکر تھا

ج) بدر کا ذکر تھا

د) خندق کا ذکر تھا

iv) چھیڑنے پر ان کے ہاں ....

الف) غصہ آجاتا ہے ب) جوار بھاٹا آجاتا ہے

ج) جلال آجاتا ہے د) طوفان آجاتا ہے۔

۳) ''ذہانت فطری اور موروثی بھی ہوتی ہے۔'' اس کی وضاحت اپنے الفاظ میں کیجیے۔ **(02)**

۳ (ب) : درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **(06)**

۱) باقر مہدی کے اعزاز میں رکھی گئی ادبی نشست کے بارے میں تفصیل قلم بند کیجیے۔

۲) عصمت جاوید کا سراپا بیان کیجیے۔

۳) منٹو کے فلیٹ کے بارے میں لکھیے۔

۴) ''ٹوٹے شیشے کی آخری نظمیں'' پر منعقدہ ادبی نشست کے بارے میں لکھیے۔

۵) 'منٹو کی شراب نوشی اور اس کا انجام' کے بارے میں لکھیے۔

حصہ چہارم : قواعد - کل نمبرات:14

۴ (الف) : ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[08]**

۱) درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ **(02)**

i) نیچا دِکھانا

ii) پس انداز کرنا

۲) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ (کوئی ایک) **(02)**

i) برا نہیں لگتا ایسی بدشگونی کی بات زبان سے نکالتے ؟ (استفہامیہ کو اقراری میں تبدیل کیجیے)

ii) واللہ! وہ بھی کیا زمانے تھے۔ (خبریہ جملے میں تبدیل کیجیے)

۳) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ (کوئی ایک) **(02)**

i) ہم لوگ ایک دوسرے کی تخلیقات سے محبت کرتے ہیں۔ (درج بالا جملے کا صرفی تجزیہ کیجیے)

ii) اِس کے بعد ڈرل شروع ہوئی اور خوب تیزی اور تندی سے حکم ملنے لگے۔ (درج بالا جملے کی قسم بتا کر نحوی تجزیہ کیجیے)

۴) درج ذیل افعال سے اسم بنائیے۔ (02)

فعل	اسم
بخشنا	
اُترنا	

ب) ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [06]

۱) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ (کوئی ایک) (02)

i) درج ذیل شعر کی صنعت پہچان کر اس کی قسم کی شناخت کیجیے۔

زندگی سے ڈرتے ہو
زندگی تو تم بھی ہو، زندگی تو ہم بھی ہیں
آدمی سے ڈرتے ہو

ii) درج ذیل شعر سے لف ونشر سے ربط رکھنے والے الفاظ آمنے سامنے لکھیے۔

آتش و آب و باد و خاک نے لی
وضعِ سوز و نم و رم و آرام

۲) درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک شعر میں آنے والی تجنیس کا نام لکھیے۔ (01)

i) چشمِ غضب سے نیم نگہ میرے واسطے
اک نیچہ ہے زہر میں گویا بجھا ہوا

ii) یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو
مہرباں ، بات ہے ، نبات نہیں

۳) درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک شعر کی تقطیع کیجیے اور بحر کا نام لکھیے۔ (03)

i) وہی شوکت عیاں ہے اس کے تیور اور قرینے سے
اُڑے جاتے ہیں نقشِ دشمنی دل کے نگینے سے

ii) زمانے سے پیوند جس کا جدا تھا
نہ کشور ستاں تھا ، نہ کشور کُشاں تھا

حصہ پنجم : اطلاقی تحریر- کل نمبرات:18

۵ (الف) : درج ذیل نکات کی مدد سے کسی مقابلہ جاتی امتحان میں کامیاب ہونے والے طالب علم سے ملاقات (انٹرویو) کے سوالات ترتیب دیجیے۔ [05]

نکات:
(i) نام
(ii) ادارہ (کوچنگ)
(iii) پڑھائی کا وقت
(iv) مشکلات و پریشانی
(v) پیغام

ب) کسی فزیوتھیراپی سینٹر کا تعارف نامہ درج ذیل نکات کی مدد سے ترتیب دیجیے۔ [04]

نکات:
(i) جسم کی چربی
(ii) جدید مشینیں
(iii) وزن کم کرنا
(iv) گردن اور منکوں کی تکلیف

ج) آپ کے کالج میں منعقدہ 'یومِ مہاراشٹر' تقریب کی روداد تحریر کیجیے۔ [05]

د) بڑھتی ہوئی نشے کی لت نوجوانوں کا مستقبل خراب کر رہی ہے۔ اِس موضوع پر فیچر تحریر کیجیے۔ [04]

●●●

سرگرمی نامہ (نمونہ II)

جوابات

سوال نمبر ۱ (الف):

۱)

نکاح		منگنی
	رسموں کے نام	
گون		رخصتی

۲)

i) سلطان سکندر کا یہ اکیسواں سنۂ جلوس تھا۔

ii) جمعے کے سوا ہر دن ہم لوگ ہندوانی دھوتی پہنتے تھے۔

iii) جب میں نے گھر جانے کا ارادہ کیا تین ساڑھے تین سوتنکوں کا انتظام کر لیا تھا۔

iv) سارا سامانِ شادی اور دیگر رسوم شادی کے لحاظ سے گھر کی عورات ہی کو خرید کرنا تھا۔

۳) ذاتی رائے یا ردّعمل پر مبنی سرگرمی طلبہ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ لہٰذا اس سرگرمی کو طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۱ (ب):

۱)

سہراب کا باپ	رستم		تہمینہ	ماں
		رشتے		
آباواجداد	سام و زیمان		سہراب	رستم کا بیٹا

۲)

i) جوان بیٹے کی موت پر رستم گھبراہٹ کے ساتھ سہراب کے بازو کا کپڑا پھاڑ کر اپنا دیا ہوا مہرہ دیکھتا ہے۔

ii) سہراب رستم کو بھاگ جانے کے لیے کہتا ہے تاکہ وہ رستم کے انتقام سے بچ سکے۔

۳) ذاتی رائے یا ردّعمل پر مبنی سرگرمی طلبہ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ لہٰذا اس سرگرمی کو طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۱ (ج) :

۱)

بیل کھولے، ہلوں کو کندھے پر رکھا		کھیت کی طرف روانہ ہوئے
	گاؤں میں رہنے والے لوگوں کے کام	
سوکھی پتیوں سے آگ جلا کر ہاتھ پیر کو گرمایا		جھونپڑیوں سے باہر نکلے

۲) i) خوبی : خوبیاں

ii) محنتی

۳) ذاتی رائے یا ردِّعمل پر مبنی سرگرمی طلبہ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ لہٰذا اس سرگرمی کو طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۲ (الف) :

۱)

اَن کہی		آدمی
	جن سے آدمی ڈرتا ہے	
روشنی		زندگی

۲) i) حرف اور معنی کے رشتہ ہائے آہن سے، آدمی ہے وابستہ

ii) لب اگر نہیں ہلتے، ہاتھ جاگ اُٹھتے ہیں

iii) پہلے بھی تو گزرے ہیں دورِ نارسائی کے

iv) ہاتھ بول اُٹھتے ہیں صبح کی اذان بن کر

۳) ذاتی رائے یا ردِّعمل پر مبنی سرگرمی طلبہ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ لہٰذا اس سرگرمی کو طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۲ (ب) :

۱) ا۔ دوست کسی سے بھی راہ و رسم بڑھانے کے لائق نہیں ہے۔ : تم کیا کسی کے دل میں بھلا گھر بناؤ گے۔

۲۔ شاعر نے دوست کا ساغرور کسی اور میں نہیں دیکھا : دیکھا نہ اس قدر کسی معشوق کا غرور

۳۔ دوست کے تیور بدلے ہوئے تھے : بدلی ہوئی نگاہ تھی، بدلا ہوا مزاج

۴۔ خدا کے فیصلے میں کسی کو کوئی اختیار نہیں ہے : سچ ہے خدا کی دین میں کیا دخل ہو سکے

۲) i) دوست کے کسی کے دل میں گھر نہیں بنانے کی وجہ اس کا بگڑا ہوا مزاج ہے۔

ii) دوست کو ذرا سی بات برداشت نہیں۔

۳) ذاتی رائے یا ردِّعمل پر مبنی سرگرمی طلبہ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ لہٰذا اس سرگرمی کو طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۲ (ج):

رباعی	صنف		ردیف	میں آئے
		شعری اقتباس		
انیس	شاعر		قافیہ (ایک)	فنا

۳) ذاتی رائے یا ردِّعمل پر مبنی سرگرمی طلبہ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ لہٰذا اس سرگرمی کو طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۳ (الف) :

۱)

عزیز قیسی		مشتاق مومن
	شرکائے بزم	
انور قمر		سریندر پرکاش

۲) i) بحث کا آغاز انور قمر کرتے ہیں

ii) عزیز قیسی صاحب کی رائے وزنی اور قطعی ہوتی ہے

iii) کسی نظم یا افسانے میں غزوۂ تبوک کا ذکر تھا

iv) چھیڑنے پران کے ہاں جوار بھاٹا آجاتا ہے

۳) ذاتی رائے یا ردِّعمل پر مبنی سرگرمی طلبہ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ لہٰذا اس سرگرمی کو طلبہ از خود حل کریں۔

سوال نمبر ۳ (ب) :

یہ سرگرمیاں فہم کی جانچ پر مبنی ہیں۔ جوابات چھ سے آٹھ جملوں میں متوقع ہیں۔

سوال نمبر ۴ (الف) :

۱)
i) نیچا دِکھانا : دوسروں کو نیچا دِکھانے والوں سے دنیا بھری پڑی ہے۔
ii) پس انداز کرنا : تہواروں کے لیے ہمیں کچھ رقم پس انداز کرنی چاہیے۔

۲)
i) ایسی بدشگونی کی بات زبان سے نکالتے برا لگتا ہے۔
ii) وہ زمانے بھی خوب تھے۔

۳)
i) ہم لوگ - اسمِ ضمیر
ایک دوسرے - (اسمِ ضمیر (جمع، غائب)
کی - حرفِ اضافت
تخلیقات - اسم
سے - حرفِ جار
محبت - اسم
کرتے ہیں - فعل

ii) **جواب:** مرکب جملہ

اس کے بعد ڈرل شروع ہوئی	اور	خوب تیزی اور تندی سے حکم ملنے لگے
مفرد جملہ (۱) مبتدا: اس کے بعد خبر: ڈرل شروع ہوئی	حرفِ عطف	مفرد جملہ (۲) مبتدا: خوب تیزی اور تندی سے خبر: حکم ملنے لگے

۴)

فعل	اسم
بخشنا	بخشش
اُترنا	اُتار/ اُترن

سوال نمبر ۴ (ب) :

۱)
i) صنعت: مجازِ مرسل
قسم: کل بمعنی جز

ii)

لف	نشر
آتش	سوز
آب	نم
باد	رم
خاک	آرام

۲)

i) تجنیسِ مذیّل

ii) تجنیسِ زائد ناقص

۳)

i) بحرِ ہزج مثمن سالم

رکن کا نام : مفاعیلن (آٹھ بار)

و	ہی	شو	کت
مَ	فا	عی	لُن
ا	ڑے	جا	تے
مَ	فا	عی	لُن

ع	یا	ہے	اس
مَ	فا	عی	لُن
ہ	نق	شے	دش
مَ	فا	عی	لُن

ک	تے	ور	ار
مَ	فا	عی	لُن
م	نی	دل	کے
مَ	فا	عی	لُن

ق	ری	نے	سے
مَ	فا	عی	لُن
ن	گی	نے	سے
مَ	فا	عی	لُن

ii) بحر کا نام : بحرِ متقارب مثمن سالم

رکن کا نام : فعولن

ز	ما	نے
فَ	عو	لُن
ن	کش	ور
فَ	عو	لُن

س	پے	ون
فَ	عو	لُن
س	تا	تا
فَ	عو	لُن

د	جس	کا
فَ	عو	لُن
ن	کش	ور
فَ	عو	لُن

ج	دا	تا
فَ	عو	لُن
ک	شا	تا
فَ	عو	لُن

سوال نمبر ۵ :

(الف) یہ سرگرمی اطلاقی تحریر کی جانچ کے لیے دی گئی ہے۔ اس کے لیے انٹرویو دینے والے کا تعارف کم از کم دو جملے میں متوقع ہے۔

(ب) اس سرگرمی کے تحت فزیوتھیراپی کا تعارف نامہ ترتیب دینا ہے۔

(ج) اس سرگرمی کے تحت 'یومِ مہاراشٹر' کی روداد دیے گئے نکات کی مدد سے لکھنا متوقع ہے۔

(د) اس سرگرمی کے تحت دیے گئے موضوع پر فیچر نویسی متوقع ہے۔

●●●

Blue Print of Activity Sheet

Subject: Urdu Std.: XII Marks: 80 Time: 3 hrs.

Section	Sub Topic	Q. No.	Sub. Q.No.	Skills: Comprehension	Skills: Vocabulary	Skills: Personal Resp. Thinking Base	Marks	%
1	**Prose**							
	Textual	1	A	4 (Obj.)	---	3 (SQ)	7	
	Textual	1	B	4 (Obj.)	---	3 (SQ)	7	**25%**
	Non-textual	1	C	2 (Obj.)	2 (Obj.)	2 (SQ)	6	
						Total	**20**	
2	**Poetry**							
	Nazm	2	A	4 (Obj.)	---	2 (SQ)	6	
	Ghazal	2	B	4 (Obj.)	---	2 (SQ)	6	**20%**
	Qita/Rubaee	2	C	2 (Obj.)	---	2 (SQ)	4	
						Total	**16**	
3	**Rapid Reading**	3	A	4 (Obj.)	---	2 (SQ)	6	**15%**
		3	B	---	---	6 (SQ)	6	
						Total	**12**	
3	**Grammar**							
	Prose Grammar	4	A	6 (Obj.)	2 (Obj.)	---	8	**17.5%**
	Poetry Grammar	4	B	6 (Obj.)	---	---	6	
						Total	**14**	
	Writing Skill							
	Interview	5	A	---	---	5 (LQ)	5	
	Introduction		B	---	---	4 (LQ)	4	**22.5%**
	Report Writing		C	---	---	5 (LQ)	5	
	Feature Writing		D	---	---	4 (LQ)	4	
						Total	18	
	TOTAL			**36**	**4**	**40**	**80**	

اسمائے مرتبین

نمبر شمار	نام	عہدہ	ادارہ
۱۔	صوفیہ فیاض مومن	معاون معلّمہ	رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی
۲۔	مومن صبیحہ محمد یوسف	معاون معلّمہ	KMES انگلش میڈیم ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی
۳۔	مومن شاہینہ حبیب اللہ	معاون معلّمہ	صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی
۴۔	انصاری جمیلہ بنت شمس الدین	معاون معلّمہ	JAT گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، مالیگاؤں
۵۔	عتیق احمد خورشید احمد	معاون معلم	جمہور ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، مالیگاؤں
۶۔	انصاری سہیل احمد عبدالملک	معاون معلم	مالیگاؤں ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، مالیگاؤں